ABC
CERTIFEID
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily
SHEHAR NAMA
Islamabad
روزنامہ
شہر نامہ
اسلام آباد
ایڈیٹر
راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 06
بدھ 05 اگست 2026ء، 21 صفر المظفر 1448ھ
صفحات 4 قیمت 10 روپے
شمارہ نمبر 332
فون: 0333-5196088
Email:sheharnama@gmail.com
Web:www.sheharnama.com

http://www
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہر نامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
e.sheharnama.com
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار "شہر نامہ"
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper: www.sheharnama.com
Facebook@sheharnama.com

این ڈی ایم اے ایمرجنسی سینٹر کا دورہ، ریسکیو اور بحالی

مسلح افواج ریلیف کے کاموں میں مدد کیلئے تیار ہیں، فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل کو این ای او سی کی آپریشنل صلاحیتوں اور رسپانس میکانزم، ڈیزاسٹر لینس 2026 میں مون سون کی موجودہ صورتحال اور طریقہ کار کے حوالے سے آگاہ کیا گیا

سید عاصم منیر نے قومی وقدرتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے این ڈی ایم اے کی کوششوں کو سراہا اور انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے تیز ردعمل پر زور دیا

اسلام آباد(سٹاف رپورٹر) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ مسلح افواج ریلیف، ریسکیو اور بحالی کے کاموں میں سول انتظامیہ اور این ڈی ایم اے کی مدد کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے این ڈی ایم اے ہیڈ کوارٹر میں نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر کا دورہ کیا اور ڈیزاسٹر مینیجمنٹ کی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ حاصل کی۔ چیئرمین این ڈی ایم اے نے فیلڈ مارشل کو این ای اوسی کی آپریشنل صلاحیتوں اور رسپانس میکانزم جبکہ ڈیزاسٹر لینس 2026 میں مون سون کی موجودہ صورتحال اور کثیر خطرات کی نگرانی کے طریقہ کار کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ فیلڈ مارشل نے قومی وقدرتی آفات سے نمٹنے کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 46)

اسلام آباد، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو این ڈی ایم اے دورہ پر بریفنگ دی جا رہی ہے

خوشاب، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز ایم پی اے ظفر عباس کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا کر رہی ہیں

آبنائے ہرمز میں کسی دوسرے راستے کی اجازت نہیں دینگے، ایران

تہران (آئی این پی) ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے سینیئر مشیر میجر جنرل محسن رضائی نے واضح کیا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز میں کسی دوسرے راستے کی اجازت نہیں دے گا، محسن رضائی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے یوکرین میں تین مقامات پر حملے کی مکمل تیاری کر لی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 30)

چین کو 1 ارب 30 کروڑ ڈالر کی ری فنانسنگ کیلئے رخواست

چینی حکام کے ساتھ ری فنانسنگ جلد مکمل کرنے کیلئے بات جاری ہے، حکام

اسلام آباد(مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے چین کو ایک ارب 30 کروڑ ڈالر کی ری فنانسنگ کا عمل جلد مکمل کرنے کی باضابطہ درخواست کر دی۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی حکام کی چینی حکام کے ساتھ ری فنانسنگ کے عمل کو جلد از جلد مکمل کرنے کیلئے بات چیت جاری ہے، شرائط وضوابط جلد فائنل ہونے پر یہ رقم رواں ماہ کے دوران ہی دوبارہ موصول ہو جائے گی۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق رقم جلد موصول ہونے سے زرمبادلہ ذخائر کو سہارا ملے گا، گزشتہ ماہ جولائی میں 2.2 ارب ڈالر ادائیگیاں کی گئی جس میں 1.3 ارب ڈالر چینی کمرشل قرض (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 29)

پنجاب اسمبلی، کشمیر مخالف بھارتی اقدامات کیخلاف قرارداد جمع

ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر کی حیثیت یکطرفہ تبدیل کرنے کی مذمت کرتا ہے، متن

لاہور(مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب اسمبلی میں 5 اگست 2019 کے کشمیر مخالف بھارتی اقدامات کیخلاف قرارداد جمع کرا دی گئی۔ قرارداد چیف وہپ ن لیگ رانا محمد ارشد نے جمع کرائی، قرارداد میں آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35-اے کی منسوخی، اقوام متحدہ کی قراردادوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 31)

پاکستان سمیت 4 ممالک کے عمرہ زائرین کیلئے لازمی فوڈ واؤچر متعارف

ریاض(مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی عرب نے پاکستان سمیت 4 ممالک کے عمرہ زائرین کیلئے لازمی فوڈ واؤچر متعارف کرا دیئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی عرب (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 32)

مسلم لیگ اور تحریک انصاف نئے صوبے بنانے پر متفق

جنوبی پنجاب پہلے صوبے کے طور پر سامنے آگیا

وزیراعظم شہباز شریف کہیں نہیں جا رہے، پاکستان میں نئے صوبے ضرور بنیں گے اور یہ عمل موجودہ حکومت کے دور میں آگے بڑھے گا، وفاقی وزیر رضا حیات ہراج

نئے صوبوں کے قیام کیلئے آئینی ترامیم اور سیاسی اتفاق رائے کی ضرورت ہوگی، دونوں بڑی جماعتوں کا نئے صوبوں پر اتفاق رائے اہم سیاسی پیش رفت قرار

اسلام آباد(راجہ جاوید اختر سے) پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے ملک میں نئے صوبوں کے قیام کی ضرورت پر اتفاق رائے کا اظہار کیا ہے، جبکہ جنوبی پنجاب کو پہلے نئے صوبے کے طور پر قائم کرنے کی تجویز بھی سامنے آگئی ہے۔ ایک ٹی وی چینل کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر دفاعی پیداوار رضا حیات ہراج نے کہا کہ پاکستان میں نئے صوبے ضرور بنیں گے اور یہ عمل موجودہ حکومت کے دور میں آگے بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کہیں نہیں جا رہے اور نہ ہی وزیرداخلہ محسن نقوی کہیں جا رہے ہیں، نئے صوبے وزیراعظم شہباز شریف ہی بنائیں گے۔ پروگرام میں شریک پاکستان تحریک انصاف کے چیف وہپ ملک عامر ڈوگر نے بھی نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ وزیر داخلہ محسن نقوی کی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں کہ ملک میں نئے صوبے بننے چاہئیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جنوبی پنجاب سب سے پہلے نیا صوبہ بنے گا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق حکومتی اتحاد اور اپوزیشن کی بڑی جماعت کے درمیان نئے صوبوں کے معاملے پر اتفاق رائے ایک اہم سیاسی پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ اگر اس حوالے سے عملی اقدامات کیے جاتے ہیں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 33)

اسلام آباد، وفاقی وزیر مصدق ملک سے گورنر سندھ نہال ہاشمی ملاقات کر رہے ہیں

سیکیورٹی فورسز کا لکی مروت میں آپریشن، متعدد دہشتگرد ہلاک

خوارج کے کئی ٹھکانے تباہ

عزم استحکام ویژن کے تحت مؤثر انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں جاری، تازہ آپریشن، متعدد دہشت گرد زخمی ہو گئے

ہلاک خوارج دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا، سیکیورٹی ذرائع

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) سیکیورٹی فورسز کے لکی مروت میں تازہ آپریشن کے دوران خوارج کے کئی ٹھکانے تباہ ہو گئے، جس میں متعدد دہشت گرد مارے گئے۔ ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی خیبر پختونخوا میں عزم استحکام ویژن کے تحت مؤثر انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں جاری ہیں۔ اس دوران لکی مروت میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے دوران سیکیورٹی فورسز نے خوارج کے متعدد ٹھکانے تباہ کیے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ لکی مروت میں کی گئی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 45)

اسلام آباد، وفاقی وزیر سید عمران شاہ کو سی ای او زکوٰۃ فاؤنڈیشن امریکہ شیلڈ پیش کر رہے

اسرائیل مذاکرات شرمندگی اور ذلت کے سوا کچھ نہیں: حزب اللہ

بیروت (صباح نیوز) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے کہا ہے کہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان براہ راست مذاکرات لبنان کے لیے شرمندگی، ذلت اور مسلسل سمجھوتوں کے سوا کچھ نہیں لائیں گے۔ حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے یہ بیان روم میں ہونے والے لبنان اور اسرائیل کے نئے مذاکرات سے قبل دیا ہے۔ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 44)

وزیرستان، مارٹر گولہ گرنے سے 3 افراد جاں بحق، 5 زخمی

مارٹر گولہ خانہ بدوش خیمہ پر گرا، جاں بحق ہونیوالوں میں 2 خواتین، ایک بچی شامل

وانا (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے ضلع جنوبی وزیرستان میں مارٹر گولہ گرنے سے 3 افراد جاں بحق اور 5 زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق خانہ بدوشوں کی خیمہ پر مارٹر گولہ گر گیا، جس کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق جبکہ 5 افراد زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 2 خواتین اور ایک بچی، زخمیوں میں بچے، خواتین اور مرد شامل ہیں۔ زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

2026: نیب کی 2.45 ٹریلین روپے کی ریکارڈ ریکوری

مجموعی طور پر 10 لاکھ 78 ہزار 283 ایکڑ قیمتی سرکاری اراضی واگزار کرائی گئی، رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) قومی احتساب بیورو (نیب) نے سال 2026 کی دوسری سہ ماہی کی کارکردگی رپورٹ جاری کر دی ہے، جس کے مطابق ادارے نے اپریل تا جون 2026 کے دوران 2.45 ٹریلین روپے (2,452 ارب روپے) کی ریکارڈ ریکوری کی ہے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 42)

اسلام آباد، وفاقی وزیر اورنگزیب کھچی تاریخی شاہ اللہ دتہ غار کا دورہ کر رہے ہیں

گندم کی درآمد پر ڈیوٹی و ٹیکسوں سے چھوٹ دینے کی تجویز

صوبوں نے گندم کے اسٹریٹجک ذخائر میں نمایاں کمی کی نشاندہی کی، وزارت فوڈ سیفٹی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت کی جانب سے 10 لاکھ میٹرک ٹن گندم کی درآمد کو ڈیوٹی ٹیکس سے چھوٹ دیئے جانے کا امکان ہے۔ اس حوالے سے ذرائع کا کہنا ہے کہ وزارت قومی غذائی تحفظ نے گندم کی درآمد کو ڈیوٹی و ٹیکسوں سے چھوٹ دینے کی تجویز دی ہے، ذرائع کے مطابق صوبائی انفرااسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس سے بھی استثنیٰ دینے اور پاسکو کے ذخائر میں موجود (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 43)

اسلام آباد، وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ سے رکن قومی اسمبلی رانا محمد حیات اور سندر گرین سپیشل اکنامک زون کی ٹیم ملاقات کر رہی ہے

پاک ایران دوطرفہ تجارت 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ

پاکستان اور ایران کے درمیان مشترکہ تجارتی کمیٹی کا 10واں اجلاس، باہمی تعاون تجارتی روابط مضبوط بنانے پر بھی اتفاق

پاک ایران تاریخی و برادرانہ تعلقات کو مضبوط معاشی شراکت داری میں بدلنا وقت کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر تجارت

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور ایران نے دوطرفہ تجارت کو 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ پاکستان اور ایران کے درمیان مشترکہ تجارتی کمیٹی (جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی) کا 10واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کا حجم 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس اہم اجلاس میں باہمی اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے اور تجارتی روابط مضبوط بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 34)

آل پاکستان ٹرانسپورٹرز کا بھی 8 اگست سے ہڑتال کا اعلان

ڈیزل کی روزانہ قیمت تبدیل ہونے سے کاروبار کرنا ممکن نہیں، عہدیداران

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) گڈز ٹرانسپورٹرز کے بعد آل پاکستان ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے بھی 8 اگست سے ملک گیر پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کر دیا۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے آل پاکستان ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے کہا کہ حکومت ڈیزل کی روزانہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 35)

25 امریکی ریاستوں کا ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر

واشنگٹن (صباح نیوز) 25 امریکی ریاستوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے خلاف 60 تجارتی شراکت داروں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 36)

3-5th AUGUST 2026
ISLAMABAD

اسلام آباد، وفاقی وزیر جام کمال اور ایرانی وزیر تجارت پاک ایران جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہیں

اوورسیز کو جائیداد کی ڈیجیٹل منتقلی کی سہولت مل گئی

جائیداد کی براہِ راست ڈیجیٹل منتقلی کی سہولت اب ہائی کمیشن میں بھی دستیاب

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان ہائی کمیشن لندن نے اعلان کیا ہے کہ وزیراعظم کے بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور قونصلر خدمات کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے وژن کے تحت پنجاب میں جائیداد کی براہِ راست ڈیجیٹل منتقلی کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 37)

یوم شہدائے پولیس: موٹروے پولیس ہیڈکوارٹر میں تقریب کا انعقاد

وفاقی وزیر عبدالعلیم خان کی شرکت، یادگار شہداء پر حاضری، ورثا میں تحائف تقسیم

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) موٹروے پولیس ہیڈکوارٹر کے آڈیٹوریم میں یومِ شہدائے پولیس کی مناسبت سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ آئی جی موٹروے پولیس سلطان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 38)

اسلام آباد، وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان ہائیوے اینڈ موٹروے پولیس ہیڈکوارٹرز دورہ پر یادگار شہداء پر پھول چڑھا اور تحائف تقسیم کر رہے ہے

عدالتوں میں ویمن فیسلی ٹیشن سینٹرز قائم کیے جائیں، چیف جسٹس

2026-27 کو خواتین سائلین کی سہولت کا سال قرار، جامع اقدامات کا اعلان

کراچی (صباح نیوز) سپریم کورٹ کراچی رجسٹری میں چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی سے سندھ کی خواتین وکلا نمائندگان کی ملاقات۔ سندھ ہائی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 39)

ترکیہ، مصر، قطر کی غزہ میں اسرائیلی خلاف ورزیوں کی مذمت

خلاف ورزیاں جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کو نقصان پہنچاتی ہیں، مشترکہ بیان

انقرہ، قاہرہ، دوحہ (صباح نیوز) ترکیہ، مصر اور قطر نے غزہ کی پٹی میں جاری اسرائیلی خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسرائیل پر صحت کی سہولیات کو (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 40)

7 ماہ میں 18 لاکھ 38 ہزار سے زائد سمز بلاک، پی ٹی اے

فوت شدگان کے شناختی کارڈز پر رجسٹرڈ سمز کے استعمال پر کارروائی کی گئی، حکام

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے غیرقانونی سمز کے استعمال اور غیرملکی سمز کی فروخت کے خلاف کارروائیاں تیز کرتے ہوئے رواں سال کے پہلے 7 ماہ میں 18 لاکھ 38 ہزار 689 سمز بلاک کر دیں۔ پی ٹی اے کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 41)

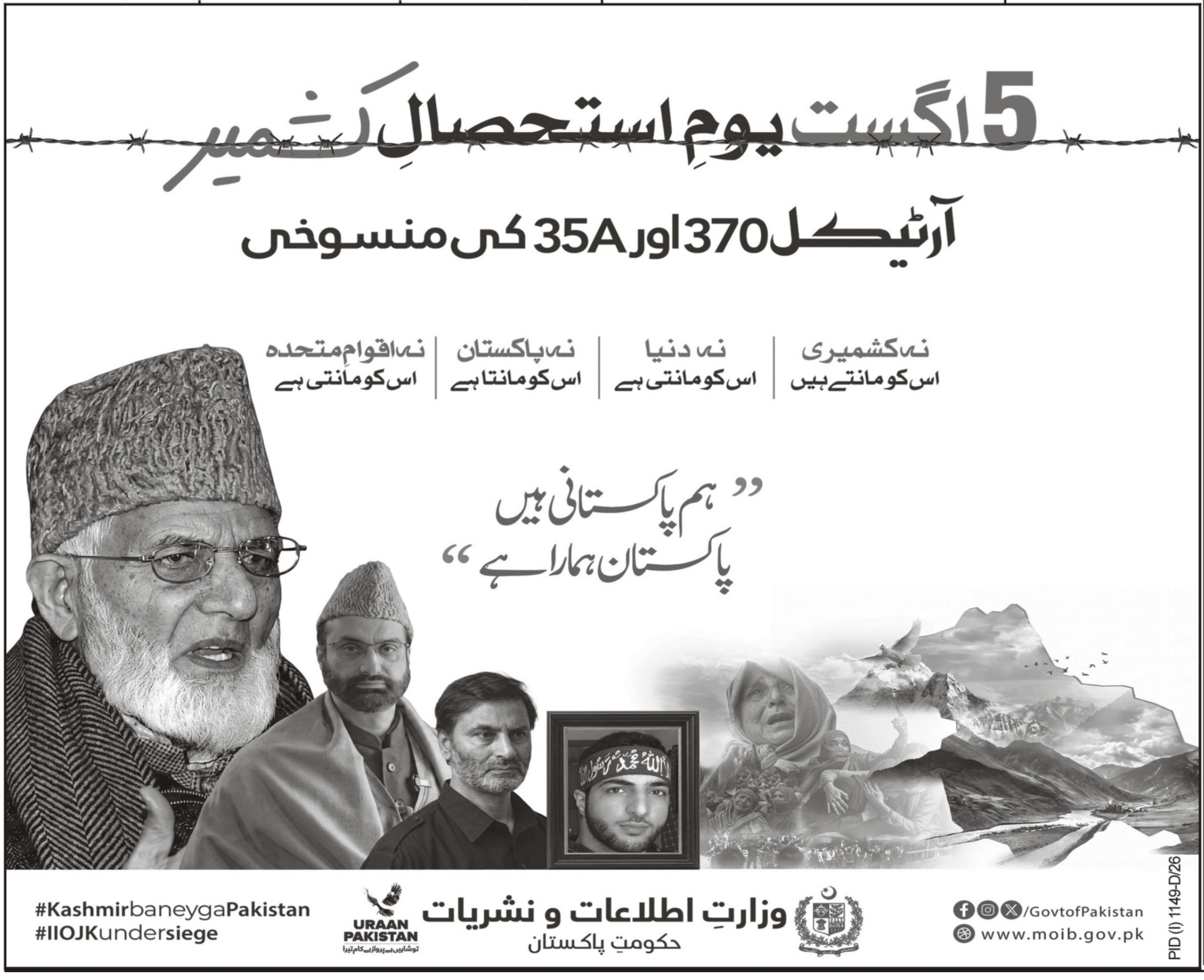

5 اگست یومِ استحصالِ کشمیر
آرٹیکل 370 اور 35A کی منسوخی
نہ کشمیری اس کو مانتے ہیں
نہ دنیا اس کو مانتی ہے
نہ پاکستان اس کو مانتا ہے
نہ اقوام متحدہ اس کو مانتی ہے
"ہم پاکستانی ہیں پاکستان ہمارا ہے"
#KashmirbaneygaPakistan
#IIOJKundersiege
URAAN PAKISTAN
وزارتِ اطلاعات و نشریات
حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan
www.moib.gov.pk
PID (I) 1149-D/26

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

پاکستان، چین حقیقی شراکت دار، دوستی پہاڑوں سے اونچی، سمندر سے گہری

جنرل ہیڈکوارٹرز راولپنڈی میں پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) کے 99 ویں یوم تاسیس کی منعقد ہوئی اس موقع پر آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے چین کے دفاع، قومی ترقی اور بین الاقوامی امن وسلامتی کے لیے پی ایل اے کی شاندار خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ پاکستان اور چین کے دائمی اور مستحکم تعلقات کی پر روشنی ڈالتے ہوئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دوستی انفرادیت، وقت کی آزمائش پر پورا اترنے والی اور بدلتے ہوئے علاقائی و عالمی چیلنجز کے سامنے ثابت قدمی کی حامل ہے۔ انھوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی مسلح افواج اور پی ایل اے حقیقی شراکت دار ہیں جو باہمی اعتماد اور حمایت، علاقائی امن واستحکام اور مشترکہ تزویراتی مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سفیر جیانگ زائی ڈونگ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی گراں قدر خدمات اور قربانیوں کا اعتراف کیا اور پاکستان کے لیے چین کی غیر متزلزل حمایت اور دونوں ممالک کے درمیان تسلسل سے جاری تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے پختہ عزم کا اعادہ پاکستان اور چین کے مابین مختلف نوعیت کے رشتے اور روابط جتنے مضبوط اور گہرے ہیں انھیں سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ مذکورہ تقریب محض ایک رسمی کارروائی نہیں تھی بلکہ دو ہمسایہ ممالک کے درمیان انھی رشتوں، رابطوں اور تعلقات کی گہرائی اور مضبوطی کا اظہار تھی جو گزشتہ پون صدی سے زائد عرصے سے انھیں ایک دوسرے سے باندھے ہوئے ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید مضبوط اور توانا ہوتے جا رہے ہیں۔ اس خصوصی تقریب میں پاکستان اور چین کی طرف سے جن حکام نے شرکت کی ان کی موجودگی بھی اس بات کی علامت تھی کہ دونوں ملکوں کے درمیان روابط اور تعلقات محض سفارتی اور سیاسی نوعیت کے نہیں ہیں۔ پاکستان اور چین دو ایسے ہمسایے ہیں جن کی دوستی دنیا میں ایک مثال کی حیثیت رکھتی ہے۔ دونوں نے مشکل حالات میں ایک دوسرے کا ساتھ دے کر یہ ثابت کیا کہ وہ محض اچھے دنوں کے ساتھی نہیں ہیں بلکہ ایسے حقیقی شراکت دار ہیں جو باہمی اعتماد اور حمایت، علاقائی امن واستحکام اور مشترکہ تزویراتی مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ اس تقریب کا انعقاد دونوں ممالک کے دفاعی تعلقات کی نوعیت کو سمجھنے کے لیے ایک اہم کلید فراہم کرتا ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان دفاعی تعاون کوئی نئی بات نہیں بلکہ یہ ایک طویل اور مربوط عمل کا نتیجہ ہے جس میں مشترکہ عسکری مشقیں، اسلحہ سازی میں تعاون، تربیتی پروگرام اور تزویراتی مشاورت شامل ہیں۔ پاکستان اور چین کی مسلح افواج کے درمیان مختلف سطحوں پر باقاعدہ رابطے قائم ہیں جن میں بری، بحری اور فضائی افواج کی مشترکہ مشقیں بھی شامل ہیں۔ یہ مشقیں نہ صرف دونوں ممالک کی افواج کے درمیان باہمی ہم آہنگی کو بڑھاتی ہیں بلکہ خطے میں امن واستحکام کے لیے بھی معاون ثابت ہوتی ہیں۔ دفاعی پیداوار کے میدان میں بھی پاکستان اور چین کا تعاون قابلِ ذکر ہے۔ دونوں ممالک نے مشترکہ طور پر جدید لڑاکا طیارے اور دیگر دفاعی ساز وسامان تیار کیا ہے جو نہ صرف پاکستان کی دفاعی صلاحیت کو مضبوط بناتا ہے بلکہ دونوں ممالک کی صنعتی و تکنیکی شراکت داری کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ یہ تعاون محض خرید وفروخت کے رشتے تک محدود نہیں بلکہ اس میں مشترکہ تحقیق، تکنیکی منتقلی اور صلاحیت سازی کے پہلو بھی شامل ہیں جو دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اداروں کے درمیان اعتماد کی ایک مستحکم فضا کو ظاہر کرتے ہیں۔ جے ایف 17 تھنڈر دونوں ملکوں کی دوستی اور مشترکہ مہارت کا ایک ایسا کامیاب نمونہ ہے جس کو دنیا کے کئی ممالک اپنے دفاعی نظام کا حصہ بنانے کی خواہش ظاہر کر چکے ہیں۔ پاکستان اور چین کے تعلقات کی گہرائی کو سمجھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسے صرف دفاعی زاویے سے نہ دیکھا جائے بلکہ اقتصادی، سفارتی اور عوامی سطح پر بھی اس رشتے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) اس تعلق کی ایک نمایاں مثال ہے جس کے ذریعے دونوں ممالک نے بنیادی ڈھانچے، توانائی اور صنعتی ترقی کے میدان میں وسیع تعاون کا آغاز کیا۔ اگرچہ اقتصادی راہداری کو مختلف چیلنجز کا سامنا بھی رہا ہے، تاہم اس منصوبے نے پاکستان اور چین کے تعلقات کو ایک نئی جہت دی اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان روابط کو بھی فروغ دیا۔ دفاعی تعلقات اور اقتصادی شراکت داری دراصل ایک دوسرے کے معاون و مددگار ہیں کیونکہ امن واستحکام کے بغیر ترقیاتی منصوبے پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج اقتصادی راہداری کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل رکھتی ہیں۔ علاقائی، بین الاقوامی و عالمی تناظر میں دیکھا جائے تو پاکستان اور چین کے تعلقات جنوبی ایشیا اور وسطی ایشیا کے استحکام کے لیے بھی نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔ خطے میں جاری کشیدگی، افغانستان کی صورتحال اور عالمی طاقتوں کی مسابقت کے تناظر میں پاکستان اور چین کا مضبوط تزویراتی رشتہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کی حمایت اور مشترکہ مفادات کے تحفظ میں مدد دیتا ہے۔ دونوں ممالک کا یہ موقف رہا ہے کہ علاقائی تنازعات کا حل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے اور کسی بھی ایسے اقدام کی حمایت نہیں کی جانی چاہیے جو خطے میں عدم استحکام کا باعث بنے۔ اس مشترکہ موقف نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی سطح پر بھی ہم آہنگی کو بڑھایا ہے اور عالمی فورمز پر بھی دونوں ممالک ایک دوسرے کے موقف کے حامی نظر آتے ہیں۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ پاکستان اور چین کے تعلقات کسی مخصوص حکومت یا سیاسی جماعت کی پالیسی کا نتیجہ نہیں ہیں بلکہ یہ ریاستی سطح کا ایک فیصلہ ہے جس پر پاکستان کی تمام سیاسی و عسکری قیادت کا اتفاق رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومتوں کی تبدیلی کے باوجود پاکستان اور چین کے تعلقات میں کبھی کوئی رخنہ پیدا نہیں ہوا بلکہ ہر دور میں یہ رشتہ مزید مستحکم ہوتا چلا گیا۔ یہ تسلسل دراصل اس بات کی دلیل ہے کہ دونوں ممالک کے عوام اور اداروں کے درمیان اعتماد کی جو فضا قائم ہے وہ عارضی سیاسی مفادات سے بالاتر ہے۔ جی ایچ کیو میں منعقد ہونے والی تقریب کے پیچھے پاکستان اور چین کے تعلقات کی وہ گہرائی پوشیدہ ہے جو دہائیوں کی مشترکہ کاوشوں، قربانیوں اور باہمی احترام سے تشکیل پائی ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور سفیر جیانگ زائی ڈونگ کے خطابات نے اس بات کی تصدیق کی کہ دونوں ممالک کے رشتے محض روایتی سفارتی تعلقات نہیں بلکہ ایک ایسی حقیقی شراکت داری ہیں جو باہمی اعتماد، مشترکہ مفادات اور علاقائی امن کے مشترکہ عزم کی بنیاد پر استوار ہے۔

گورننس کو قومی ترجیح بنایا جائے!

ملکہ کوھسار
امتیاز احمد عباسی
Sheharnama@gmail.com

گورننس صرف حکومت چلانے کا نام نہیں بلکہ سوچ، نظم، فیصلے، احتساب اور وسائل کے درست استعمال کا مجموعہ ہے۔ جہاں گورننس بہتر ہوتی ہے وہاں ترقی، اعتماد اور استحکام جنم لیتا ہے اور جہاں گورننس کمزور ہو وہاں وسائل کی فراوانی بھی عوام کی خوشحالی میں تبدیل نہیں ہو پاتی۔ گورننس کا تعلق صرف ریاست سے نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے سے ہے۔ ایک معمولی پھل فروش بھی اپنی چھوٹی سی دکان پر گورننس کے اصولوں کے مطابق کام کرتا ہے، چاہے اسے اس اصطلاح کا علم نہ ہو۔ وہ روزانہ لاگت کا حساب لگاتا ہے، منافع کا اندازہ کرتا ہے، خراب ہونے والے پھلوں کا نقصان کم کرنے کی کوشش کرتا ہے، گاہک کا اعتماد برقرار رکھتا ہے اور بازار کی طلب کے مطابق خریداری کرتا ہے۔ اگر وہ ان معاملات میں درست فیصلے کرے تو اس کا کاروبار ترقی کرتا ہے اور اگر منصوبہ بندی کمزور ہو تو نقصان اس کا مقدر بن جاتا ہے۔ یہی گورننس کی بنیادی روح ہے۔ محدود وسائل سے بہترین نتائج حاصل کرنا۔ ایک ملازمت پیشہ شخص کی گورننس بھی مختلف نہیں۔ اس کے لیے وقت کی پابندی، قواعد و ضوابط کی پاسداری، ذمہ داری کا احساس، اپنے افسر کی جائز ہدایات پر عمل اور ادارے کے مفاد کو ترجیح دینا اچھی گورننس کی علامت ہے۔ اگر کسی دفتر میں ہر ملازم اپنی ذمہ داری پوری کرے، فیصلے میرٹ پر ہوں، احتساب موجود ہو اور کارکردگی کو اہمیت دی جائے تو وہ ادارہ کامیاب ہوتا ہے۔ لیکن جب سفارش، تاخیر، غیر حاضری اور جوابدہی کا فقدان عام ہو جائے تو ادارے اپنی افادیت کھو دیتے ہیں۔ یہی اصول جب ریاست پر لاگو ہوتے ہیں تو ان کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ایک حکمران یا حکومت کی کامیابی صرف بڑے بڑے منصوبوں یا بلند بانگ دعوؤں سے نہیں ناپی جاتی بلکہ اس بات سے دیکھی جاتی ہے کہ عوام کو انصاف کتنی جلدی ملتا ہے، تعلیم اور صحت کی سہولتیں کس معیار کی ہیں، وسائل کی تقسیم کتنی منصفانہ ہے، قانون سب پر یکساں نافذ ہوتا ہے یا نہیں اور ریاست اپنے شہریوں کو کس حد تک تحفظ اور مواقع فراہم کرتی ہے۔ یہی وہ پیمانے ہیں جنہیں دنیا بھر میں اچھی گورننس کے بنیادی اصول تسلیم کیا جاتا ہے۔ اچھی گورننس کے چند بنیادی ستون ہیں: قانون کی حکمرانی، شفافیت، احتساب، عوامی شرکت، میرٹ، مؤثر فیصلہ سازی، اختیارات کی مناسب تقسیم اور وسائل کا دانشمندانہ استعمال۔ جب یہ عناصر ایک ساتھ موجود ہوں تو ریاست مضبوط ہوتی ہے، معیشت ترقی کرتی ہے اور عوام کا اعتماد بڑھتا ہے۔ اس کے برعکس بری گورننس میں فیصلے غیر شفاف ہوتے ہیں، عدلیہ اور میڈیا کمزور کئے جاتے ہیں۔ ادارے کمزور پڑ جاتے ہیں، قانون کا اطلاق غیر مساوی ہو جاتا ہے اور عوام میں احساسِ محرومی جنم لینے لگتا ہے۔ پاکستان کے تناظر میں اگر گورننس کا جائزہ لیا جائے تو سب سے پہلے آئین کی اہمیت سامنے آتی ہے۔ اس میں اختیارات کی تقسیم، اداروں کی ذمہ داریاں، شہریوں کے بنیادی حقوق اور وفاقی نظام کے اصول واضح کیے گئے ہیں۔ پاکستان کا طرزِ حکمرانی، مختلف ادوار میں مختلف نظام آزمائے گئے، مگر ایک حقیقت ہمیشہ برقرار رہی کہ ادارے اس وقت مضبوط ہوتے ہیں جب ان کے اختیارات اور ذمہ داریاں واضح ہوں۔ اچھی گورننس کا تقاضا ہے کہ ہر ادارہ اپنی آئینی حدود میں رہتے ہوئے کام کرے، ایک دوسرے کے اختیارات کا احترام کرے اور قومی مفاد کو ذاتی یا جماعتی مفاد پر ترجیح دے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں مقامی حکومتوں کا نظام مسلسل عدم استحکام کا شکار رہا ہے۔ حالانکہ یہی وہ سطح ہے جہاں شہری کی ریاست سے براہِ راست ملاقات ہوتی ہے۔ صاف پانی، صفائی، سڑکیں، پارکس، بنیادی صحت اور مقامی ترقی کے بیشتر معاملات مقامی حکومتوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اگر یہ ادارے بااختیار اور مستحکم ہوں تو عوامی مسائل کا ایک بڑا حصہ مقامی سطح پر ہی حل ہو سکتا ہے۔ عوامی محرومیاں بھی دراصل گورننس کے معیار کا آئینہ ہوتی ہیں۔ جب کسی علاقے میں بنیادی سہولتیں، روزگار، تعلیم، صحت یا ترقیاتی مواقع مسلسل کم رہیں تو وہاں احساسِ محرومی پیدا ہونا فطری امر ہے۔ اس احساس کا علاج صرف سیاسی بیانات نہیں بلکہ منصفانہ پالیسیوں، وسائل کی متوازن تقسیم، شفاف منصوبہ بندی اور مؤثر عمل درآمد سے ممکن ہے۔ گورننس کا ایک اور اہم پہلو احتساب ہے۔ احتساب صرف سزا دینے کا نام نہیں بلکہ ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں ہر فیصلہ، ہر منصوبہ اور ہر سرکاری خرچ عوام کے سامنے جوابدہ ہو۔ جہاں احتساب مؤثر ہو وہاں بدعنوانی کم ہوتی ہے، وسائل کا ضیاع رکتا ہے اور عوام کا اعتماد بحال ہوتا ہے۔ اسی طرح شفافیت سرمایہ کاری کو فروغ دیتی ہے اور ریاست کی ساکھ بہتر بناتی ہے۔ ٹیکنالوجی نے گورننس کے تصور کو بدل دیا ہے۔ ای گورننس، ڈیجیٹل سروسز، آن لائن ادائیگیاں، ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے استعمال نے دنیا بھر میں ریاستی کارکردگی کو بہتر بنایا ہے۔ پاکستان میں بھی اس سمت میں پیش رفت ہوئی ہے، لیکن ابھی بہت سا سفر باقی ہے۔ اگر سرکاری خدمات کو مکمل طور پر ڈیجیٹل، شفاف اور آسان بنا دیا جائے تو نہ صرف وقت اور وسائل کی بچت ہوگی بلکہ بدعنوانی کے امکانات بھی کم ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی قوم صرف قدرتی وسائل سے ترقی نہیں کرتی بلکہ مؤثر گورننس سے ترقی کرتی ہے۔ جاپان، سنگاپور، جنوبی کوریا اور دیگر کئی ممالک اس کی روشن مثالیں ہیں جہاں محدود وسائل کے باوجود بہترین گورننس نے انہیں ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لا کھڑا کیا۔ اس کے برعکس قدرتی وسائل سے مالا مال کئی ممالک آج بھی کمزور گورننس کی وجہ سے مسائل کا شکار ہیں۔ پاکستان کے پاس باصلاحیت افرادی قوت، زرخیز زمین، جغرافیائی اہمیت اور بے شمار قدرتی وسائل موجود ہیں۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ گورننس کو قومی ترجیح بنایا جائے۔ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، شفاف طرزِ حکمرانی، اختیارات کی متوازن تقسیم، مضبوط مقامی حکومتیں، مؤثر احتساب اور عوامی خدمت کے جذبے کو عملی شکل دی جائے۔

کچھ تو ہونے والا ہے۔۔۔۔

اندھیر نگری
سید شعیب الدین احمد
Shaoibchachu@gmail.com

پاکستان میں جمہوریت کا سفر 78 برس سے ڈولتا، ڈگمگاتا جاری ہے۔ پاکستان ریلوے کی ٹرینوں کی طرح "پٹری سے اترتا" ہی رہتا ہے۔ جنرل پرویز مشرف نے انتخابات کروائے اور ظفر اللہ جمالی کو وزیراعظم بنایا تو کس نے سوچا تھا کہ وہ اپنی مدت پوری نہیں کر سکیں گے اور شوکت عزیز کے لئے جگہ خالی کرنی پڑے گی۔ پیپلز پارٹی نے 2008ء میں حکومت بنائی تو یوسف رضا گیلانی کو دیکھ کر یہی لگا کہ یہ تو پانچ سال پورے کریں گے، لیکن انہیں گھر بھیجا گیا اور قرعہ فال راجہ پرویز اشرف کے نام نکلا۔ 2013ء میں نواز شریف تیسری مرتبہ سنگھاسن پر براجمان ہوئے تو اُمید یہی تھی کہ پانچ سال پورے ہوں گے لیکن ان کے نصیب میں بھی گھر جانا لکھا تھا۔ پھر شاہد خاقان عباسی وزیراعظم ہاؤس کے مکین بنائے گئے۔ قیدی نمبر 804 کی حکومت کا تختہ الٹ کر "پنجاب سپیڈ" شہباز شریف نے اقتدار سنبھالا۔ شہباز شریف نے 2024ء میں الیکشن "جیت تو لیا" مگر یہ نہیں پتہ تھا کہ دو سال کے بعد ان کی رخصتی کا کھیل بھی شروع ہو جائے گا اور اب تو لگتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے۔ آج یا کل نہیں تو چند دنوں میں کچھ ہونے والا ہے۔ اس کچھ کی امید میں "کئی مسافر سامان باندھے" تیار بیٹھے ہیں۔ پیپلز پارٹی اور ن لیگ "کولیشن حکومت" کے لئے آئیڈیل پارٹنر نہیں تھے لیکن حالات اور "انہوں" نے انہیں مجبور کر دیا۔ گلگت بلتستان الیکشن میں "دونوں پارٹنرز" میں تلخیاں بڑھیں ایک دوسرے کے اوپر "لفظی حملے" کیے گئے۔ پیپلز پارٹی اکثریتی جماعت بن گئی مگر حکومت بنانے کے لیے جو آزاد ارکان درکار تھے۔ انہیں استحکام پارٹی میں شامل کروا کے پیپلز پارٹی کو "بیساکھیاں مہیا کر کے احسان" کیا گیا۔ اگلا مرحلہ آزاد کشمیر کے انتخابات کا تھا جہاں پی پی پی کی حکومت تھی۔ لہٰذا پیپلز پارٹی کو امید تھی کہ "مرضی کے نتائج" آئیں گے۔ لیکن الیکشن سے کچھ دن پہلے الیکشن "تین مراحل" میں کرانے کا "فیصلہ آ گیا"۔ تاکہ مرضی کے نتائج حاصل کئے جا سکیں۔ الیکشن مہم کے دوران تلخیاں بڑھتی گئیں اور ساری جماعتیں آمنے سامنے آ گئیں۔ وزیر مواصلات علیم خان نے اسلام آباد مری موٹروے کو مری سے بذریعہ کوہالہ مظفرآباد تک لے جانے کا اعلان کیا تو میاں نواز شریف نے انتخابی جلسے سے خطاب میں مانسہرہ سے مظفرآباد اور میرپور تک دریائے جہلم کے ساتھ موٹروے بنانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ موٹروے بن چکی ہوتی اگر انہیں اقتدار سے نہ نکالا جاتا۔ علیم خان نے جواب میں بیان داغ دیا کہ 60 برسوں میں کسی کو یہ موٹروے اور ایئرپورٹ کا خیال کیوں نہیں آیا۔ خواجہ آصف نے جواب میں علیم خان کو اسمبلی کے فلور پر جواب دینے کا اعلان کیا تو علیم خان کے ترجمان رکن پنجاب اسمبلی شعیب صدیقی نے بیان داغا کہ خواجہ آصف 80 سال کی بزرگ عورت سے الیکشن ہار گئے تھے۔ 2018ء میں بھی "ان" کی مدد سے ہارا ہوا الیکشن جیتے تھے اور آج ایسا شخص ہمیں عزت اور غیرت کا لیکچر دے رہا ہے۔ بلاول بھٹو نے اعلان کیا کہ یہ الیکشن نتائج قبول نہیں ہیں، دھاندلی کی تو پھر آپ کی خیر نہیں۔ ہم نے مشرف اور ضیا کا مقابلہ کیا تھا۔ "شیر کے شکار" کے ماہر ہیں۔ الیکشن چوری کیے تو الٹی گنتی شروع ہو جائے گی۔ میرا مینڈیٹ چوری کیا تو آپ کے "تخت کیلئے" آ جاؤں گا۔ بلاول نے ن لیگ کو نسل در نسل دھاندلی کی پیداوار قرار دیا۔ شعلے اگلتے بلاول نے کہا کہ اگر کوئی CM کی کرسی پر "بیٹھی ہے" اور کوئی PM کی کرسی پر "بیٹھا ہے" تو یہ ووٹ کی وجہ سے نہیں فارم 47 کی وجہ سے ہے۔ بلاول نے مزید آگ اگلتے ہوئے کہا کہ ریاست کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ قومی مفاد اہم ہے یا ن لیگ کے مفاد کو تحفظ دینا ہے۔ بلاول کے "بیان کی تپش" بہت دور تک گئی اور بلاول کو اگلے ہی دن وضاحت کرنا پڑی کہ فوج ہماری ریڈ لائن ہے اور جو ریاست کی بات کی تھی اس سے مراد اسٹیبلشمنٹ نہیں تھی۔ ہم تو کشمیر کو جنت بینظیر بنانا چاہتے ہیں۔ بلاول نے کہا کہ گلگت بلتستان میں شکست کے بعد ن لیگ نے کشمیر میں دھاندلی کی ہے۔ انہوں نے خود جلسہ میں عوام سے نعرے لگوائے "سلیکٹیڈ الیکشن نامنظور، جعلی الیکشن نامنظور"۔ بلاول بھٹو کے بعد پی پی پی کے سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف کا کہنا تھا ہمارے پاس دھاندلیوں کے ویڈیو ثبوت بھی موجود ہیں۔ بلاول کو جواب دینے کیلئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز خود میدان میں آئیں اور کہا پیپلز پارٹی دھاندلی کی ماسٹر ہے اور دھاندلی کا رونا رو رہی ہے۔ انہوں نے ایک طنزیہ جملہ بھی کہا "قیامت کتنے بجے ہے"؟ مریم نواز نے کہا آپ (بلاول) کے پاس کوئی کارکردگی ہوتی، عوام کے لئے ایجنڈا ہوتا تو لوگ آپ کو ووٹ دیتے۔ 18 سال میں سندھ میں کچھ نہیں کیا اپنی شکست تسلیم کریں اور سندھ جا کر اپنی کارکردگی بہتر کریں۔ الیکشن تو خود پی پی کی حکومت نے کرائے ہیں۔ پھر بھی دھاندلی کا الزام لگاتے ہیں۔ بلاول کی زبان سن کر بے حد افسوس ہوا ہے۔ سندھ کے وزیر شرجیل میمن بھی اس موقع پر مریم نواز کو جواب دینے میدان میں اُترے انہوں نے کہا کہ "قیامت تو 2024ء میں آئی تھی۔"

اس جنگ و جدل کے بعد دونوں پارٹیوں کے سینئر رہنماؤں کی ایک ملاقات کشمیر میں ہو چکی ہے جس میں پیپلز پارٹی کی طرف سے وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھور، سینئر رہنما نیئر بخاری، قمر زمان کائرہ اور ندیم افضل چن شامل تھے جبکہ مسلم لیگ ن کی طرف سے رانا ثناء اللہ اور امیر مقام اس ملاقات میں موجود تھے۔ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ماحول کو ٹھنڈا کیا جائے، لیکن ابھی انتخاب کا دوسرا اور تیسرا مرحلہ باقی ہے۔ دوسرے مرحلے کا نتیجہ آج آ چکا ہوگا۔ یہ مرحلہ آزاد کشمیر کی پاکستان میں موجود 12 سیٹوں پر ہوا ہے، جس کے نتائج پر زیادہ شعلے بھڑکنے کا امکان ہے۔ دیکھتے ہیں یہ آگ "کس کس" کو جلاتی ہے۔

نواب آف بہاولپور کی روح کا وزیراعظم کے نام کھلا خط!

نوید سحر
اسلم لودھی
aslamlodhi@yahoo.com

نواب آف بہاولپور محمد صادق خان عباسی خامس وہ عظیم شخصیت ہیں، جنہوں نے بھارتی وزیراعظم جواہر لعل نہرو کی ایک ارب روپے کی پیشکش کو ٹھکرا کر تین سو میل لمبی اور پچاس میل چوڑی ریاست بہاولپور کو بغیر کسی مطالبے کے پاکستان میں نہ صرف شامل کر کے احسان عظیم کیا، بلکہ حکومت پاکستان کے تمام ابتدائی اخراجات پورے کرنے کے لئے حضرت قائداعظم محمد علی جناح کو بلینک چیک دے کر فرمایا آپ کو جتنی رقم کی ضرورت ہے اس میں لکھ لیں۔ 1949ء میں جب ریاست بہاولپور کی فوج کو پاکستانی افواج میں ضم کیا گیا تو اس موقع پر بھی نواب آف بہاولپور نے ایک کروڑ پچیس لاکھ روپے کا چیک حکومت پاکستان کو دیا۔ دوسری جنگ عظیم میں ریاستی فوج کی شمولیت پر حکومت برطانیہ کی جانب سے انہیں 55 ہزار پاؤنڈ کا چیک ملا تھا، وہ چیک بھی نواب صاحب نے قائداعظم محمد علی جناح کو (جو اس وقت لندن میں مقیم تھے)، پیش کر دیا۔ قیام پاکستان کے بعد پاکستانی کرنسی کی ضمانت بھی نواب صاحب نے دی اس طرح پاکستان کے تمام ملازمین کی ابتدائی تنخواہ بھی نواب صاحب کے بینک اکاؤنٹ سے ادا کی گئی۔ صرف یہی نہیں ریاست بہاولپور نے اپنا بینک بھی پاکستان کے نیشنل بینک میں ضم کر کے خود کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عظیم دوست اور خیر خواہ ثابت کر دیا۔ جامع عباسیہ جو پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کہلائی اور قوت بصارت سے محروم افراد کا سکول جسے اب مکتب البصیر کہا جاتا ہے، وہ بھی پاکستان کے سپرد کر دیا۔ حکومت پاکستان کو پاکستان ایئر فورس کے نئے جنگی طیاروں کی خرید کے لئے بلینک چیک دیدیا۔ آپ کے شاندار کارناموں میں ستلج ویلی پراجیکٹ کی تکمیل بھی نمایاں ہے۔ انہوں نے ہیڈ سلیمانکی، ہیڈ اسلام اور ہیڈ پنجند کی تکمیل کے بعد نہروں کا ایسا جال بچھایا کہ چولستان کا وہ حصہ جو کبھی لق دق صحرا ہوا کرتا تھا وہاں پانی کی فراہمی کی وجہ سے بنجر زمینیں بھی آباد ہونے لگیں اور وہاں فصلیں اُگنا شروع ہوئیں۔ چنانچہ اجناس کی فروخت کے لئے ریاست بہاولپور کی جانب سے آٹھ دس نئے شہروں کا قیام عمل میں آیا ان شہروں میں منڈی صادق گنج، منڈی رحیم یار خان، منڈی لیاقت پور، منڈی حاصل پور، منڈی یزمان، منڈی ہارون آباد، منڈی فورٹ عباس، ڈیرہ نواب صاحب شامل ہیں۔ ان اقدامات کے نتیجے میں ریاستی عوام کو باعزت روزگار حاصل ہوا اور خوشحالی بھی میسر آئی۔ ریاست بہاولپور کی آمدنی جو پہلے صرف 40 لاکھ روپے تھی وہ بڑھ کے 4 کروڑ تک جا پہنچی۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ایک ہنستی بستی اور خوشحال ریاست نواب آف بہاولپور نے پاکستان میں شامل کر کے احسان عظیم کیا تھا لیکن سب سے پہلا خنجر صدر پاکستان ایوب خان نے دریائے ستلج اور دریائے بیاس کو بھارت کے حوالے کر کے گھونپا جس کی وجہ سے خوشحال ریاست بہاولپور آہستہ آہستہ بربادی اور تباہی کی تصویر بن چکی ہے۔ اب دریائے ستلج میں یا تو تباہ کن سیلاب آتا ہے اور نواحی علاقوں کی تباہی کا باعث بنتا ہے یا سارا سال خشک رہ کر مقامی لوگوں کو منہ چڑاتا ہے۔ ممتاز مصنف اور شہرہ آفاق ادیب محمد سعید جاوید اپنی کتاب "ریل کی جادو نگری" میں لکھتے ہیں کہ سمہ سٹہ سے بہاولنگر اور بہاولنگر سے ایک جانب فورٹ عباس اور دوسری جانب امروکا سے ہوتی ہوئی ریلوے لائن فیروزپور سے دہلی تک جایا کرتی تھی، منڈی صادق گنج سے بٹھنڈہ کے راستے بھی ٹرینیں دہلی تک جاتی تھیں۔ اس طرح ایک طرف بہاولنگر، ہارون آباد، چشتیاں، فورٹ عباس اور دوسری جانب منچن آباد وغیرہ میں ریلوے ٹرینوں کی گہما گہمی کی وجہ سے کاروبار خوب چمکا کرتا تھا لیکن ریاست بہاولپور کے جانی دشمنوں نے سمہ سٹہ سے بہاولنگر اور بہاولنگر سے فورٹ عباس تک نہ صرف ٹرین سروس بند کر کے ریاستی عوام کا رابطہ حکومت پنجاب کے دارالحکومت لاہور سے ختم کر دیا ہے۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے ان علاقوں کو دوسرے علاقوں سے ملانے کے لئے ایک موٹروے کا آغاز کیا تھا جو پانچ سال بعد بھی تعمیر نہیں ہو سکی۔ اگر خدانخواستہ ریاست بہاولپور بھارت میں شامل ہو جاتی تو پاکستان کا نقشہ کیا ہوتا یہ سوچ کر بھی کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ نہ صرف سمہ سٹہ تا بہاولنگر اور بہاولنگر سے فورٹ عباس تک ٹرین سروس جاری رکھی جاتی، بلکہ لاہور سے براہ راست رابطہ استوار کرنے کے لئے پاک پتن سے ہیڈ سلیمانکی کے قریب دریائے ستلج پر نیا پل تعمیر کر کے اس پر ریلوے ٹریک بچھا دیا جاتا تو میں سمجھتا ہوں نواب آف بہاولپور کے حکومت پاکستان پر احسانات کا کچھ احسان چکایا جا سکتا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ گورنر پنجاب کا عہدہ مستقل بنیادوں پر نواب آف بہاولپور خاندان کے کسی فرد کے لئے مخصوص رہتا، جس طرح مشرقی پاکستان کے بنگلہ دیش بننے کے بعد وہاں کے مستقل رہائشی محمود علی کو تاحیات وفاقی وزیر کا درجہ دے دیا گیا تھا اسی طرح نواب آف بہاولپور کے خاندان کے جتنے احسانات پاکستان پر ہیں، گورنر پنجاب کا عہدہ مستقل بنیادوں پر نواب آف بہاولپور خاندان کے لئے مخصوص کر دیا جاتا۔ یہاں یہ عرض کرتا چلوں کہ ڈیرہ نواب صاحب ریاست بہاولپور کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ یہ احمد پور شرقیہ سے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہاں نواب آف بہاول خان دوم عباسی نے رہنا شروع کیا تھا۔ یہاں ایک نفیس محل بھی تعمیر کرایا گیا جس میں تہہ خانے اور بارہ دری بھی موجود ہے۔ 1866ء کے بعد ریاست بہاولپور کے تمام نواب اپنی فیملی کے ہمراہ یہاں رہا کرتے تھے۔ یہاں صادق گڑھ پیلس، العباس پیلس، صادق سرائے، صادق منزل، مبارک منزل اور دارلاماں صاحب زادگاں اہم عمارتیں ہیں۔ صادق گڑھ نہایت دیدہ زیب مسجد بھی موجود ہے۔ اس کے نواح میں نولکھا باغ بھی تھا۔ اس باغ میں امریکہ اور یورپ سے لا کر پودے لگائے گئے، جہاں ایک عجائب گھر بھی تھا جسے "سلطان میوزیم" کہا جاتا تھا۔ یہ تمام خوبصورت عمارتیں حکومت پاکستان کی عدم توجہی کی وجہ سے بربادی کا منظر پیش کر رہی ہیں۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر نواب آف بہاولپور کے زیر استعمال تمام عمارتوں، گاڑیوں اور اشیاء کو نوادرات کی شکل میں رکھ کر آثار قدیمہ کے سپرد کر دیا جاتا تو نواب آف بہاولپور کے پاکستان پر عظیم احسانات کا کچھ ازالہ ہو جاتا۔ دوسری قابل ذکر بات یہ ہے کہ بہاولنگر، ہارون آباد، چشتیاں، فورٹ عباس، منچن آباد میں ریلوے اسٹیشنوں سمیت ریلوے کی وسیع و عریض املاک اور عمارتیں تباہی و بربادی کا منظر پیش کر رہی ہیں۔ اگر پاکستانی حکمرانوں کے دل میں نواب آف بہاولپور کے احسانات کا تھوڑا سا احترام بھی موجود ہے تو انہیں فوری طور پر نہ صرف سمہ سٹہ سے بہاولنگر اور بہاولنگر سے فورٹ عباس تک نئی ریلوے لائنیں بچھا کر ٹرین سروس شروع کر دینی چاہئے اور پاک پتن سے منچن آباد تک نیا ریلوے ٹریک بچھا کر ریاستی عوام کو پنجاب کے دارلحکومت لاہور سے براہ راست راستہ فراہم کرنا از بس ضروری ہے۔

فرمودات قائد

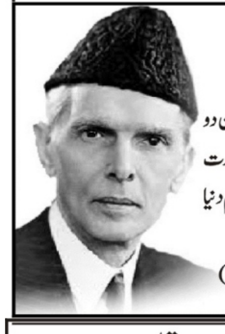

پاکستان قائم رہنے کیلئے بنا ہے اور ہمیشہ قائم رہیگا لیکن دو آزاد، مساوی اور خودمختار مملکتوں کی حیثیت میں ہم بھارت سے دوستی یا معاہدہ کرنے پر ہمیشہ تیار ہیں، جس طرح کہ ہم دنیا کے اور ملکوں سے معاہدے کر سکتے ہیں۔

(رائٹر کے نمائندے سے انٹرویو 25 اکتوبر 1947ء)

ہمیں خوشی ہوگی آزاد کشمیر میں پیپلز پارٹی حکومت میں شمولیت اختیار کرے، خرم دستگیر

پیپلز پارٹی اپوزیشن میں ہوگی یا حکومت میں یہ ان کا فیصلہ ہوگا، صدر زرداری کے ہوتے پیپلز پارٹی سے اتحاد رہے گا

اکتوبر تک تمام جماعتوں کی الٹی گنتی شروع ہو جائیگی، محسن نقوی کے دماغ میں کوئی ایجنڈا ہے تو اس پر بحث کرائیں

اسلام آباد (آئی این پی) سابق وفاقی وزیر اور مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما خرم دستگیر نے کہا ہے کہ اکتوبر تک تمام سیاسی جماعتوں کی الٹی گنتی شروع ہو جائے گی، محسن نقوی نے اپنی رائے کا اظہار کیا تھا، اگر دماغ میں کوئی ایجنڈا ہے تو وہ اس پر بحث کرائیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور ن لیگ نے گلگت بلتستان میں الیکشن لڑا، انتخابی سرگرمیوں اور مہم میں گرما گرمی ضرور ہوتی ہے، ہمیں شائستگی اور تہذیب کے دائرے میں بیانات دینے چاہئیں، الزامات اور غیر ذمہ دارانہ بیانات سے گریز کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا بجٹ کے موقع پر بھی پیپلز پارٹی دھمکی دے رہی تھی، صدر آصف زرداری کے ہوتے ہوئے پیپلز پارٹی سے اتحاد رہے گا، آزاد کشمیر الیکشن میں پیپلز پارٹی اپوزیشن میں ہوگی یا حکومت میں یہ ان کا فیصلہ ہوگا، ہمیں تو خوشی ہوگی پیپلز پارٹی حکومت میں شمولیت اختیار کرے۔ ن لیگی رہنما کا مزید کہنا تھا کہ آزاد کشمیر الیکشن کمیشن خود مختار ادارہ ہے، پیپلز پارٹی دھاندلی کا الزام لگاتی ہے مگر ثبوت بھی ضروری ہے، الیکشن کمیشن آزاد کشمیر ثبوت کی بنیاد پر تحقیقات کرے گا۔ 10 اگست کو الیکشن کا تیسرا مرحلہ مکمل ہو جائے گا۔ خرم دستگیر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائی ہوگی، اس سال دہشت گردی کا خاتمہ ہماری ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا اکتوبر تک تمام سیاسی جماعتوں کی الٹی گنتی شروع ہو جائے گی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اپنی رائے کا اظہار کیا تھا

اسسٹنٹ کمشنر خضر گورائیہ کا اراضی ریکارڈ سینٹر گوجر خان کا دورہ

عارضی انتقالات اور بلاک کھیوٹ کی بحالی کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا

گوجر خان (بیورو رپورٹ) اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان خضر ظہور گورائیہ نے اراضی ریکارڈ سینٹر گوجر خان کا دورہ کیا اور عارضی انتقالات اور بلاک کھیوٹ کی بحالی کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے

ملتان، ایف آئی اے نے عمرے کی آڑ میں یورپ جانے کی کوشش ناکام بنادی، ملزم گرفتار

ملتان (آئی این پی) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) نے ملتان ایئرپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے عمرے کی آڑ میں غیر قانونی طریقے سے یورپ جانے کی کوشش ناکام بنا دی اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

مانسہرہ، پہاڑ سے گرنے والا پتھر گاڑی پر لگنے سے ایک بچہ جاں بحق

مانسہرہ (صباح نیوز) ناران سے واپس قلندر آباد جانے والے سیاحوں کی مہران گاڑی بالاکوٹ کھولیاں کے مقام پر پتھروں کی زد میں آ گئی، پہاڑ سے پتھر گر کر گاڑی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کریئر اکیڈمیز بورڈ آف ایجوکیشن کی تعلیمی منصوبہ بندی کا اعلان

اسلام آباد (پ ر) کریئر اکیڈمیز بورڈ آف ایجوکیشن (کیب) نے نتیجہ خیز تعلیمی منصوبہ بندی کا اعلان کر دیا۔ جس کے تحت فیڈرل امسال میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے طلباء کو نیشنل میرٹ پر لانے کی مربوط اور منظم تعلیمی حکمت عملی کی ذہن سازی کی جائے گی۔ طلباء (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

اسلام آباد پولیس کے سرچ اینڈ کومنگ آپریشن، 455 افراد کی چیکنگ، اسلحہ برآمد

اسلام آباد (کرائم رپورٹر): اسلام آباد پولیس نے وفاقی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز کرتے ہوئے 455 افراد، 202 گھروں، 23 دکانوں، 7 ہوٹلوں، 166 موٹر سائیکلوں اور 73 گاڑیوں کی چیکنگ کی۔ اس دوران جانچ پڑتال کے لیے 7 مشکوک افراد اور 15 موٹر سائیکلوں کو مختلف تھانوں میں منتقل کیا گیا۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی خصوصی ہدایات پر زونل ایس پیز کی نگرانی میں مختلف علاقوں میں سرچ اور کومنگ آپریشنز کیے گئے۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزمان کو گرفتار کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پاکستانی قوم کا آج کشمیریوں کیساتھ یکجہتی کا اظہار ہے حمایت جاری رکھیں گے، طاہرہ اورنگزیب

5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے بنیادی حقوق کو شدید متاثر کیا ایم این اے،

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) یوم استحصال کشمیر کے موقع پر ایم این اے طاہرہ اورنگزیب نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے بنیادی حقوق کو شدید متاثر کیا۔ پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی مسلسل حمایت کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے بے مثال قربانیاں دی ہیں اور ان کے عزم و حوصلے کو سلام پیش کرتے ہیں۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا مؤثر نوٹس لے اور مسئلہ کشمیر کے پرامن اور منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ طاہرہ اورنگزیب نے کہا کہ پاکستانی قوم آج کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔

ہمارے لئے الٹی اور سیدھی گنتی مسئلہ نہیں، افنان اللہ

ہم اچھے اور برے ہر وقت میں ملک کے 24 کروڑ عوام کے ساتھ کھڑے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) مسلم لیگ ن کے سینیٹر افنان اللہ خان نے کہا ہے کہ ہمارے لئے الٹی اور سیدھی گنتی مسئلہ نہیں ہے، حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں لیکن اصل اور دائمی حکمرانی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے اقتدار کی الٹی اور سیدھی گنتی کوئی مسئلہ نہیں ہے، کیونکہ ہم اچھے اور برے ہر وقت میں ملک کے 24 کروڑ عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ سینیٹر افنان اللہ نے دعویٰ کیا کہ کارکردگی کے میدان میں ہمارا کوئی مقابلہ نہیں ہے اور وزیراعلیٰ پنجاب کی پرفارمنس کے تو کوئی قریب بھی نہیں آتا۔ انہوں نے مخالفین کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف صرف بیانیہ بیانیہ کھیلتی ہے جبکہ پیپلز پارٹی کے پاس پرفارمنس نام کی کوئی چیز نہیں ہے، اور اگر کسی کو یقین نہیں آتا تو وہ جا کر کراچی کا حشر دیکھ لے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی صرف خالی الزامات لگا کر لوگوں کو جھوٹی تسلیاں دینا چاہتی ہے۔ پیپلز پارٹی کی کارکردگی صفر ہے

پشاور سے آئے ہوئے خصوصی وفد ڈاکٹر نثار خان اور ڈاکٹر ہارون خان کا پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ خاقان وحید خواجہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

کشمیر کے عوام کی جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں، خاقان خواجہ

پاکستان کی کوئی پارٹی کشمیری عوام کی کی جدوجہد میں ان کے ساتھ نہیں کھڑی ہوئی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ آج پانچ اگست یوم استحصال کشمیر کا دن ہے۔ یہ ہر سال ہمیں اس دن کی یاد دلاتا ہے جب 2019 میں بھارت نے مقبوضہ جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کرنے کا یکطرفہ اقدام کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کوئی پارٹی کشمیری عوام کی بنیادی حقوق آزادی اور حق خود ارادیت کی جدوجہد میں ان کے ساتھ نہیں کھڑی ہے۔ انہوں نے یہ بات اپنے دفتر میں آئے ہوئے مختلف سیاسی و سماجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

تنظیم مغلیہ کا زمان مغل کیخلاف مقدمہ کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

شرکاء کا صحافیوں کے تحفظ اور آزادئ صحافت کو یقینی بنانے پر زور

اسلام آباد (نمائندہ۔شہرنامہ) تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان کے زیر اہتمام ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں تنظیم کے سینئر رکن اور سینئر صحافی زمان مغل کے خلاف خبروں کی اشاعت اور نشر کرنے پر مقدمہ درج کیے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اجلاس کے شرکاء نے اس اقدام کو آزادئ صحافت، آزادئ اظہار رائے اور آئینی حقوق پر حملہ قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ زمان مغل کے خلاف درج مقدمہ فوری طور پر واپس لیا جائے۔ اجلاس کے اختتام پر شرکاء نے اظہارِ یکجہتی کے لیے احتجاجی مظاہرہ بھی کیا اور متفقہ قرارداد منظور کی جس میں صحافیوں کے تحفظ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

مذمت
زمان مغل

تنظیم مغلیہ کے زیر اہتمام زمان مغل پر مقدمہ کیخلاف احتجاجی مظاہرہ کیا جارہا ہے

ملک محمود، رضا شاہ کا طارق شریف سمارٹ سٹی دورہ

ترقیاتی منصوبوں، جدید سہولیات اور وژن بارے بریفنگ دی گئی

گوجرخان (بیورو رپورٹ) طارق شریف سمارٹ سٹی (TSSC) میں ممتاز سمندر پار پاکستانی ملک محمود الحسن (برطانیہ) اور رضا حسین شاہ (امریکہ) نے پراجیکٹ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پوٹھوہار پریس کلب گوجرخان کے سابق صدر عامر وزیر ملک بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ معزز مہمانوں کا استقبال چیئرمین وائز گروپ طارق شریف بھٹی، وائس چیئرمین وائز گروپ رفیق احمد گھنجا اور سی ای او ٹیکنیکل ٹی ایس ایس سی کرنل (ر) اشفاق احمد نے کیا۔ وفد کو طارق شریف سمارٹ سٹی میں جاری ترقیاتی منصوبوں، جدید شہری سہولیات اور مستقبل کے ترقیاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ایک ہی خاندان کے 3 ہونہاروں کی میٹرک امتحان میں شاندار کامیابی

ہونہار ٹرپلٹس کا اس انداز میں شاندار نتائج حاصل کرنا غیر معمولی اعزاز، تعلیمی ماہرین

اسلام آباد (سردار وقار): فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے میٹرک سالانہ امتحان 2026 کے نتائج میں

لیسکو، ریٹائر ہونیوالے ملازمین کے اعزاز میں تقریب

چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر رمضان بٹ نے خدمات کو سراہا

لاہور (بیورو رپورٹ) لیسکو ہیڈکوارٹر میں 251 ویں پنشن تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو انجینئر محمد رمضان بٹ نے کی جبکہ فرید اقبال (چیف ایچ آر)، ہماء چیمہ (ڈی جی ایڈمن)، محمد جاوید (منیجر کارپوریٹ) اسماء امین (ڈپٹی منیجر ایڈمن) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

جنوبی کوریا: شدید گرمی، 16 افراد ہلاک، 2 ہزار افراد متاثر

سیول (صباح نیوز) جنوبی کوریا میں جاری شدید اور ریکارڈ توڑ گرمی کے باعث کم از کم 16 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ 2,000 سے زائد افراد گرمی سے متعلق بیماریوں کا شکار ہوئے ہیں۔ جنوبی کوریا کے حکام کے مطابق ملک نے حالیہ دنوں میں اپنی 122 سالہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

بھکر: مشی واک، ڈیرہ دریا خان پل آمدورفت کے لیے بند

بھکر (صباح نیوز) مشی واک کے باعث ڈیرہ دریا خان پل عارضی طور ہر قسم کی ٹریفک کے داخلہ ممنوع قرار دیا گیا۔ ڈی پی او بھکر شہزاد رفیق اعوان کی ہدایات پر سکیورٹی انتظامات کو مؤثر بنانے اور مشی کے عمل کو محفوظ انداز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اوپن یونیورسٹی ریجنل ڈائریکٹر زبیر شاہ کا کہوٹہ کے تعلیمی اداروں کا دورہ

داخلہ مہم تیز کرنے کی ہدایت، سہولیات اور درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال

کہوٹہ (پ ر) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی راولپنڈی ریجن کے ریجنل ڈائریکٹر سید ڈاکٹر زبیر احمد شاہ نے تحصیل کہوٹہ کے مختلف سرکاری و نجی اسکولوں، کالجوں اور مدارس کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر تحصیل کوآرڈینیٹر پروفیسر راشد شہزاد بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

شہرنامہ اسلام آباد SHEHAR NAMA Islamabad

شکایات سیل

★ آپ کہیں کرپشن دیکھتے ہیں اسے ختم کرنا چاہتے ہیں
★ آپ بے گناہ ہیں اور آپ کو کسی جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا جارہا ہے۔
★ آپ کا کوئی جائز مسئلہ ہے لیکن اس کے لیے کوئی رشوت مانگتا ہے
★ آپ کا حق تلف کیا گیا
★ آپ کو کہیں خواہ مخواہ بلیک میل کیا جارہا ہے
★ آپ کیساتھ کسی قسم کی زیادتی کی گئی ہے اور اسکا ازالہ چاہتے ہیں
★ آپ اگر قبضہ گروپ کی چیرہ دستی کا شکار ہیں
★ آپ کی رقم دھوکہ دہی سے لوٹ لی گئی ہے
★ آپ کسی سرکاری ادارے یا اہلکار کے ناجائز دباؤ کا شکار ہیں
★ یا آپ کے ساتھ آپ کی نظر میں کوئی پریشان کن یا نقصان دہ مسئلہ موجود ہے۔

تو ہم سے رابطہ کریں۔

سکندر اعظم
انچارج انویسٹی گیشن اینڈ شکایات
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharnama@gmail.com
0333-5196088 051-2240356

بقیہ نمبر 1

کی خلاف ورزیوں، کشمیری عوام کو درپیش انسانی مسائل اور خطے کی خصوصی آئینی حیثیت کے خاتمے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کی عکاسی کی گئی۔ تصویری مقابلے کی انعامی تقریب کی مہمان خصوصی وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، محترمہ وجیہہ قمر تھیں۔ تقریب میں کشمیر انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل ریلیشنز کے چیئرمین جناب الطاف حسین وانی، یوتھ فورم فار کشمیر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب زمان باجوہ، انسٹیٹیوٹ آف ہوم اکنامکس اینڈ ڈیزائن کی پرنسپل محترمہ روزینہ فہیم، اور معاون وزیر برائے امور نوجوانان جناب اعظم گولڑہ سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ وجیہہ قمر نے کہا کہ آوازوں کو دبایا جا سکتا ہے، لیکن رنگ ہمیشہ اپنا اثر چھوڑتے ہیں۔ انہوں نے نوجوان مصوروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے کشمیر کی داستان کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فن پارے کشمیری عوام کی جدوجہد، حوصلے اور امنگوں کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مرحوم سید علی گیلانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے، اور ان کا یہ تاریخی قول، "ہم پاکستانی ہیں، پاکستان ہمارا ہے"، آج بھی ہمارے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت ففتھ جنریشن وار اور گمراہ کن پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو حقائق سے دور کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کشمیر انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل ریلیشنز کے چیئرمین جناب الطاف حسین وانی نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ مسئلہ کشمیر کی بھرپور حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کا خاتمہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے تاریخی، قانونی اور سیاسی پہلوؤں کا سنجیدگی سے مطالعہ کریں اور اس موضوع پر تحقیق کو فروغ دیں۔ یوتھ فورم فار کشمیر کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب زمان باجوہ نے تصویری مقابلے کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ فن اور ثقافت عوامی شعور بیدار کرنے اور مسئلہ کشمیر کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے طاقتور ذرائع ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں ایک دن ضرور رنگ لائیں گی۔ تقریب کے دوران محترمہ وجیہہ قمر نے تصویری نمائش کا افتتاح کیا اور بعد ازاں مقابلے میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے نوجوان مصوروں میں انعامات تقسیم کیے۔

بقیہ نمبر 2

اسے مزید بہتر اور نمایاں کرنے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ مذہبی روایات اخلاقیات کو پروان چڑھایا جائے۔ اس موقع پر ایڈیٹر شہرنامہ نیوز راجہ جاوید اختر نے ان کی ان تجاویز کو خیر مقدم کیا اور مناسب کوریج کے عزم کا اعادہ کیا

بقیہ نمبر 3

میدان میں روزنامہ شہرنامہ کی پیشہ ورانہ خدمات، غیر جانبدارانہ رپورٹنگ اور اعلیٰ صحافتی معیار کو سراہتے ہوئے کہا کہ شہرنامہ نیوز نے مختصر عرصے میں اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے اور اس کا تیزی سے پھیلتا ہوا نیٹ ورک خوش آئند اور نیک شگون ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہرنامہ نیوز صاف ستھری، ذمہ دار اور قومی مفادات پر مبنی صحافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور ایک اہم قومی و ملی فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جس طرح روزنامہ شہرنامہ نے قارئین کا اعتماد حاصل کیا ہے، اسی طرح شہرنامہ ٹی وی بھی مستقبل میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرے گا اور میڈیا کی دنیا میں اپنے مثبت اور دیرپا نقوش ثبت کرے گا۔ علامہ محمد ہاشم حقانی القادری نے روزنامہ شہرنامہ نیوز اور شہرنامہ ٹی وی کی مزید ترقی، کامیابی کے لیے خصوصی دعا بھی کی۔ اس موقع پر ایڈیٹر شہرنامہ نیوز راجہ جاوید اختر نے علامہ محمد ہاشم حقانی القادری کی تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شہرنامہ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ذمہ دار صحافت کے فروغ کے مشن پر کاربند رہے گا۔

بقیہ نمبر 4

اور 15 موٹر سائیکلوں کو مختلف تھانوں میں منتقل کیا گیا۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی خصوصی ہدایات پر زونل ایس پیز کی نگرانی میں مختلف علاقوں میں سرچ اور کومبنگ آپریشنز کیے گئے۔ کارروائی کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے ملزمان کو گرفتار کر کے مختلف بور کے دو پستول بمعہ ایمونیشن بھی برآمد کیے گئے۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ سرچ آپریشنز کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر بھر میں سکیورٹی کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد پولیس جرائم پیشہ عناصر، قبضہ مافیا اور منشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ نمبر 5

اور بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر پورا کرنا ناگزیر ہو چکا تھا۔ حافظ محمد بشارت نے کہا کہ انہوں نے امتحانی عملہ، ممتحنین، پیپر سیٹرز، سپرنٹنڈنٹس، انویجیلیٹرز اور دیگر متعلقہ عملے کے اعزازیوں میں اضافے کی ضرورت کو بھرپور انداز میں بورڈ کے سامنے اٹھایا، جس پر چیئرمین فیڈرل بورڈ نے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے یہ تجاویز بورڈ آف گورنرز کے اجلاس میں پیش کیں۔ اجلاس میں اراکین نے اس کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اکثریت سے ان تجاویز کی منظوری دی۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے امتحانی نظام سے وابستہ ہزاروں اساتذہ اور دیگر ملازمین کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

بقیہ نمبر 6

تعیناتی کو یقینی بنایا جائے گا تا کہ شہریوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جا سکے ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی کی جانب سے یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے ایک خصوصی ریلی بھی نکالی جائے گی جس میں افسران، ملازمین اور صفائی ورکرز شرکت کریں گے اور کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں گے منیجنگ ڈائریکٹر ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر نے اپنے پیغام میں کہا کہ یوم استحصال کشمیر کشمیری عوام سے یکجہتی کے اظہار کا دن ہے انہوں نے کہا کہ ستھرا پنجاب ایجنسی نہ صرف صفائی کے بہترین انتظامات یقینی بنائے گی بلکہ تمام تقریبات اور ریلیوں کے دوران شہریوں کو صاف محفوظ اور خوشگوار ماحول فراہم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے گی انہوں نے تمام آپریشنل ٹیموں کو ہدایت کی کہ تقریبات کے آغاز سے قبل دوران تقریب اور اختتام کے فوری بعد صفائی کا عمل مکمل کرتے ہوئے تمام مقامات کو زیرو ویسٹ بنایا جائے تا کہ یوم استحصال کشمیر کی تمام سرگرمیاں بہترین انتظامات کے ساتھ مکمل ہوں

بقیہ نمبر 7

موسمیاتی تاریخ کا بلند ترین درجۂ حرارت ریکارڈ کیا جہاں جنوبی شہر یانگ سان میں درجہ حرارت 42.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ دارالحکومت سیول میں پہلی مرتبہ انتہائی شدید گرمی کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ صدر لی جے میونگ نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ کمزور اور زیادہ خطرے سے دوچار افراد کے تحفظ کے لیے امدادی اقدامات مزید تیز کیے جائیں اور بجلی کے نظام پر بھی کڑی نظر رکھی جائے۔ ماہرین کے مطابق یہ شدید گرمی طاقتور ہائی پریشر سسٹمز اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے منسلک غیر معمولی موسمی حالات کا نتیجہ ہے۔

بقیہ نمبر 8

حمایت کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے بے مثال قربانیاں دی ہیں اور ان کے عزم و حوصلے کو سلام پیش کرتے ہیں۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا مؤثر نوٹس لے اور مسئلہ کشمیر کے پرامن اور منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ طاہرہ اورنگزیب نے کہا کہ پاکستانی قوم آج کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی جائز جدوجہد کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 9

معاہدے کے تحت صحافیوں اور ان پی سی سٹاف کو او پی ڈی اور ماہر ڈاکٹروں کی فیس میں خصوصی رعایت، لیبارٹری ٹیسٹوں پر 40 فیصد، ایکسرے پر 10 فیصد اور ڈینٹل سروسز پر 20 فیصد رعایت دی جائے گی، اسی طرح نارمل ڈلیوری اور سی سیکشن سمیت دیگر طبی سہولیات بھی انتہائی کم اخراجات پر فراہم کی جائیں گی تقریب میں نائب صدر مرکزی مسلم لیگ شوکت سلفی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری عبداللہ طور، ترجمان مرکزی مسلم لیگ اسلام آباد سردار سلیم الیاس، ڈاکٹر شکیل اور ڈاکٹر منیب بھی موجود تھے، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی مسلم لیگ کے صدر انعام الرحمان کمبوہ نے کہا کہ ان کی جماعت خدمت انسانیت کے جذبے کے تحت صحت کے شعبے میں کام کر رہی ہے، فاطمہ الزہراء میڈیکل سینٹر عام شہریوں کو معیاری اور کم لاگت طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے، جبکہ نیشنل پریس کلب کے اراکین اور ان کے اہل خانہ کو خصوصی رعایتیں بھی دی جائیں گی، معاہدے کے تحت صحافیوں کو او پی ڈی اور ماہر ڈاکٹروں کی فیس میں خصوصی رعایت، لیبارٹری ٹیسٹوں پر 40 فیصد، ایکسرے پر 10 فیصد اور ڈینٹل سروسز پر 20 فیصد رعایت دی جائے گی۔ اسی طرح نارمل ڈلیوری اور سی سیکشن سمیت دیگر طبی سہولیات بھی انتہائی کم اخراجات پر فراہم کی جائیں گی۔ انعام الرحمان کمبوہ نے مزید کہا کہ فاطمہ الزہراء میڈیکل سینٹر میں علاج کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاتا، تمام ڈاکٹرز تنخواہ پر خدمات انجام دیتے ہیں اور مریضوں کو غیر ضروری ٹیسٹ یا ادویات تجویز نہیں کی جاتیں، ادارہ اب تک ایک لاکھ سے زائد مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کر چکا ہے اور مستقبل میں اسلام آباد کے مختلف علاقوں میں مزید طبی مراکز قائم کیے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ مستقبل میں نیشنل پریس کلب میں مستقل طبی ڈیسک، مفت میڈیکل کیمپس اور دیگر فلاحی منصوبے بھی مشترکہ طور پر شروع کیے جائیں گے تا کہ صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو مزید سہولیات فراہم کی جا سکیں، صدر نیشنل پریس کلب عبدالرزاق سیال نے کہا کہ صحافیوں کی فلاح ان کی اولین ترجیح ہے اور اسی مقصد کے تحت مختلف اداروں کے ساتھ شراکت داری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے فاطمہ الزہراء میڈیکل سینٹر کی جدید سہولیات اور کم لاگت علاج کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس معاہدے سے صحافی برادری کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری نیشنل پریس کلب ڈاکٹر فرقان راؤ نے کہا کہ صحافی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف اداروں کے ساتھ تعاون کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل سٹی لیب کے ساتھ بھی معاہدہ کیا گیا تھا، جس سے صحافی مستفید ہو رہے ہیں، جبکہ اب فاطمہ الزہراء میڈیکل سینٹر کے ساتھ معاہدے کے تحت بھی پریس کلب کے اراکین کو خصوصی رعایتیں فراہم کی جائیں گی، تقریب سے مرکزی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری یاسر عرفات سے بھی خطاب کیا

بقیہ نمبر 10

پر گرنے کے باعث ایک بچہ جاں بحق جبکہ دو خواتین زخمی ہو گئیں۔ تفصیلات کے مطابق قلندر آباد کے رہائشی افراد ناراں میں سیر کے بعد اپنی آلٹو مہران گاڑی میں واپس گھر جا رہے تھے کہ بالاکوٹ کھولیاں کے مقام پر پہاڑ سے پتھر گر کر گاڑی پر گرنے کے باعث زوریان ریمز نامی بچہ جاں بحق جبکہ دو خواتین زخمی ہو گئیں۔ جاں بحق بچے اور زخمی ہونے والی خواتین کو تحصیل ہیڈ کوارٹر اسپتال بالاکوٹ منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 11

میں ہدف کے حصول کی احساس ذمہ داری کی سوچ پیدا کی جائے گی۔ جس کے لئے ہدف کے تعین اور حصول کے لئے خصوصی لیکچرز دیں گے۔ چیئرمین کیپ جاوید انتظار نے اکیڈمیز کے پالیسی بیان میں کہا کہ اس طرز عمل کی عملداری کے لئے کریئر اکیڈمیز کی تمام برانچز میں ڈپٹی ڈائریکٹر کیریئر اکیڈمیز بورڈ آف ایجوکیشن (کیپ) امتیاز احمد شاہ، ڈائریکٹر جنرل کیپ پروفیسر محمد عامر، چیئرمین کیپ جاوید انتظار اکیڈمیز میں مختلف موضوعات پر خصوصی لیکچرز دیں گے۔ جس کے فالو اپ پالیسی کے تحت پرنسپلز متحرک کردار ادا کرتے ہوئے طلباء میں پڑھائی کا شوق پیدا اور ہدف کے حصول کی تڑپ اور محنت کا جذبہ پیدا کریں گے۔ کیپ کی مرکزی قیادت اکیڈمیز کے فیڈرل بورڈ میں نتائج کا ہدف بھی مقرر کرے گی۔ جس کا موازنہ ماہانہ کریش ٹیسٹ سیریز اور پری بورڈ امتحانات کے ساتھ کیا جائے گا۔ اکیڈمیز کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔ سٹاف اور طلباء کی حاضری، تعلیمی معیار اور کارکردگی میں بہتری کے لئے LMS کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ جس سے انتظامیہ، طلباء اور والدین کے درمیان باہمی ربط و مشاورت اور معلومات سے آگاہی بطریق احسن سرانجام دینے میں مدد ملے گی۔ جاوید انتظار نے کہا کہ فیڈرل بورڈ امسال میٹرک سیکنڈ اینول امتحانات میں سپلیمنٹری اور امپروومنٹ کے امتحانات سمیت ریگولر طلباء کے بہترین نتائج کے حصول کے لئے لائحہ عمل طے کر لیا ہے۔ فیڈرل بورڈ میں ٹاپ پوزیشنز حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن پیشہ وارانہ تعلیمی اقدامات کریں گے۔ کریئر اکیڈمیز کو اسلام آباد کی سب سے اچھے نتائج دینے والا انسٹیٹیوشن سنٹر بنائیں گے۔ طلباء اپنے بہترین نتائج کی منصوبہ بندی سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے بروقت کریئر اکیڈمی جوائن کریں

بقیہ نمبر 12

کارروائیاں کرتے ہوئے 10 ملزمان کو منشیات فروشی اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ ملزمان کے قبضے سے 712 گرام ہیروئن، 545 گرام چرس، 225 گرام آئس، 10 بوتلیں شراب اور مختلف بور کے تین پستول مع ایمونیشن برآمد کیے گئے۔

پولیس کے مطابق تمام گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب مجرمان اشتہاری، سابقہ ریکارڈ یافتہ اور عدالتی مفروروں کی گرفتاری کے لیے چلائی گئی خصوصی مہم کے دوران مزید 7 ملزمان کو بھی گرفتار کیا گیا۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور جرائم کے خاتمے کے لیے ہر وقت متحرک ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ تھانے یا ایمرجنسی ہیلپ لائن پکار 15 پر دیں تا کہ پولیس اور عوام کے باہمی تعاون سے وفاقی دارالحکومت کو جرائم سے پاک بنایا جا سکے۔

بقیہ نمبر 13

منظم نیٹ ورک کو بے نقاب کر دیا۔ ایف آئی اے ترجمان کے مطابق مسافر آصف اقبال عمرہ ویزے پر سعودی عرب جا رہا تھا جسے دوران امیگریشن کلیئرنس مشکوک پایا گیا۔ ابتدائی تفتیش سے انکشاف ہوا ہے کہ مسافر نے سعودی عرب سے البانیہ جانا تھا اور وہاں سے غیر قانونی سمندری راستے کے ذریعے یورپ میں داخل ہونا تھا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ مسافر کا تعلق پاکپتن سے ہے اور وہ ساہیوال کے ایک ایجنٹ کے رابطے میں تھا۔ نامعلوم ایجنٹ نے مسافر کو غیر قانونی طور پر یورپ بھجوانے کے جھانسے میں لاکھوں روپے بٹور رکھے تھے۔ ایف آئی اے نے مسافر کو مزید تفتیش کے لئے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل ملتان منتقل کر دیا ہے جبکہ ایجنٹ کی تلاش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 14

منظور کیے گئے ہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے جاری پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ بلاک کھیوٹ کی بحالی اور عارضی انتقالات سے متعلق باقی ماندہ مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریونیو سے متعلق تمام خدمات کی بروقت، شفاف اور بلا تعطل فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، لہٰذا زیر التواء کیسز کو جلد از جلد نمٹا کر شہریوں کو درپیش مشکلات کا مؤثر ازالہ یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوام کو ریونیو خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام امور مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔

بقیہ نمبر 15

کر رہے ہیں۔ ان کی امن، انصاف اور اپنے جائز حقوق کے حصول کی خواہشات عالمی برادری کی سنجیدہ توجہ کی متقاضی ہیں۔ وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق کی حیثیت سے میرا پختہ یقین ہے کہ انسانی حقوق آفاقی، ناقابل تقسیم اور ہر انسان کا بنیادی حق ہیں۔

بقیہ نمبر 16

پاکستان نیشنل سیکیورٹی" کی تقریب اجرا کا اہتمام کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی سفیر سردار مسعود خان، سابق صدر آزاد جموں و کشمیر تھے، جبکہ جنرل زبیر محمود حیات، نشان امتیاز (ملٹری)، ہلال امتیاز (ملٹری)، (ریٹائرڈ) نے کلیدی خطاب کیا۔ تقریب میں دیگر ممتاز مقررین میں میجر جنرل ڈاکٹر احسان محمود خان (ریٹائرڈ)، سابق ڈائریکٹر جنرل آئی ایس آر آئے؛ پروفیسر ڈاکٹر طغرل یامین، سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ، انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد؛ اور ڈاکٹر عاصمہ شاکر خواجہ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سیس اے جے کے شامل تھے۔ تقریب کے مہمان خصوصی سفیر سردار مسعود خان نے کہا کہ اس کتاب میں ہائبرڈ وارفیئر کے نظریاتی تصور کا ایک قابل قدر علمی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہائبرڈ وارفیئر کوئی نیا تصور نہیں ہے، کیونکہ اس جیسے طریقے قرون وسطی میں بھی موجود تھے۔ سفیر خان نے اس بات پر زور دیا کہ قومی یکجہتی ریاست کی حکمرانی کا ایک لازمی عنصر ہے۔ انہوں نے اختتام پر کہا کہ پاکستان کو اپنے بیرونی اور اندرونی چیلنجز دونوں سے نمٹنا ہوگا اور ساتھ ہی ہائبرڈ خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ جنرل زبیر محمود حیات (ریٹائرڈ) نے اپنے کلیدی خطاب میں مصنف کو اس بروقت تصنیف پر سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی پاکستان کے حوالے سے پالیسی کے نقطہ نظر میں ایک اہم تبدیلی "ڈوول ڈاکٹرائن" کے زیر اثر آئی ہے، جس میں نیا محاذ سول سوسائٹی ہے اور اس میں پاکستان کے خلاف جارحانہ اور دفاعی اقدامات کی وکالت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہائبرڈ وارفیئر اب محض ایک نظریاتی تصور نہیں رہی بلکہ یہ تنازع کا ایک ارتقائی اور عملی طریقہ بن چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کوئی بھی معاشرہ عظیم نہیں رہ سکتا، اور نہ ہی زندہ رہ سکتا ہے اگر وہ "امید" اور "اعتماد" کھو دے۔ قومی شناخت پر لوگوں کے اعتماد کو مجروح کر کے ایک حریف قوم کو روایتی جنگ لڑے بغیر کمزور کر سکتا ہے۔ سفیر معین الحق، ڈائریکٹر جنرل آئی ایس ایس آئی نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں اس کتاب کو بدلتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز کو سمجھنے میں ایک اہم تعاون قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید جنگ مزید پیچیدہ اور کثیر الجہتی ہو چکی ہے۔ ہائبرڈ وارفیئر کا مقصد اعلان کردہ جنگ کی حد عبور کیے بغیر اسٹریٹجک مقاصد حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے مصنف کی جانب سے پاکستان کی قومی سلامتی کے خطرات کے خلاف ردعمل کو مضبوط بنانے کے لیے قابل عمل سفارشات پیش کرنے پر بھی سراہا۔ ملک قاسم مصطفیٰ نے اپنے ابتدائی کلمات میں ڈاکٹر علی کی جانب سے پاکستان کے خلاف بھارت کی ہائبرڈ وارفیئر کے شواہد پر مبنی تجزیے کو سراہا۔ انہوں نے بہتر ہم آہنگی، قومی یکجہتی، مؤثر حکمرانی اور میڈیا کی لچک پر مبنی ایک جامع "ہول آف نیشن" ردعمل کی ضرورت پر زور دیا۔ میجر جنرل ڈاکٹر احسان محمود خان (ریٹائرڈ) نے اسی طرح کا نقطہ نظر پیش کرتے ہوئے کہا کہ روایتی میدان جنگ ختم نہیں ہوا اور وہ مستقبل میں بھی متعلقہ رہے گا۔ تاہم اب یہ تنازع کے دیگر ڈومینز یعنی سائبر، معاشی اور نفسیاتی جنگ کے ساتھ متداخل ہو چکا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر طغرل یامین نے کہا کہ پاکستان کو ہائبرڈ وارفیئر کے لیے ایک جامع قومی ردعمل تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر عاصمہ شاکر خواجہ نے اپنی گفتگو میں معاشروں کو بااختیار بنانے اور علمی تعصبات و گمراہ کن معلومات کا مقابلہ کرنے میں علم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس تحقیقی مطالعے کو بروقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ موضوع کی گہری تفہیم میں معاون ہے۔ سفیر خالد محمود نے اپنے شکریہ کے کلمات میں اس بات کو اجاگر کیا کہ بھارت کس طرح سفارتی دباؤ، غلط معلومات اور بیانیے میں ہیرا پھیری کے ذریعے پاکستان کی بین الاقوامی ساکھ کو مجروح کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کا بڑھتا ہوا سفارتی کردار اور ادارہ جاتی لچک ان دباؤں کو برداشت کرنے اور عالمی سطح پر اپنی پوزیشن مضبوط کرنے میں مددگار ثابت ہوئی ہے۔ ڈاکٹر محمد علی نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد کے فارغ التحصیل ہیں جہاں انہوں نے پبلک پالیسی اور اسٹریٹجک سیکیورٹی کا مطالعہ کیا۔ بعد ازاں انہوں نے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے 2024 میں پی ایچ ڈی مکمل کی۔ انہوں نے برطانیہ، چین اور سعودی عرب کی تعلیمی اداروں میں اپنی خدمات کے دوران متنوع تجربہ حاصل کیا ہے جس سے انہیں عالمی دفاع اور سلامتی کے معاملات پر ایک وسیع نقطہ نظر اپنانے میں مدد دی۔

بقیہ نمبر 17

وجہ سے مسلم لیگ ن کے امیدواروں کو کامیابی ملی اور انہوں نے امیدواروں کی کمپین کو چار چاند لگا دیئے جبکہ حنیف عباسی گروپ جو کہ ن لیگ کو تقسیم کر چکا ہے نے صرف کاروباری اتوسٹر کے ذریعے فوٹو سیشن اور بینرز بازی کے سوا کچھ نہیں کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ ن کے امیدواروں کی کامیابی پر اپنے بیان میں کیا۔ مسلم لیگ ن کے رہنما ایم اے ہارون شیخ نے آزاد کشمیر کے الیکشن کے دوسرے مرحلے حلقہ ویلی 4، 5 اور جموں 6 میں مسلم لیگی امیدواروں کی کامیابی پر میاں محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھانے لوگوں کی امید پر پورا اترنے کیلئے اقدامات کی وجہ سے عوام نے مسلم لیگ ن کے امیدواروں کامیاب کر کے ان پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے تمام کامیاب ہونے والے امیدواروں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ عوامی اعتماد پر پورا اتریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کی قیادت میاں نواز شریف، وزیر اعظم شہباز شریف اور مریم نواز شریف دن رات عوامی مشکلات مہنگائی بے روزگاری کو ختم کرنے کیلئے کوشاں ہیں مسلم لیگ ن وہ واحد جماعت ہے جو عوامی امنگوں پر پورا اترے گی

بقیہ نمبر 18

رہنماؤں کے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ان وفود میں پشاور سے خصوصی طور پر آئے ہوئے ڈاکٹر نثار خان۔ ڈاکٹر ہارون خان جبکہ معروف سیاسی و سماجی رہنما جاوید عباسی۔ اسد عباسی۔ محمد معروف۔ ظہیر کیانی۔ قاری سلیم عباسی۔ ظفر محمود۔ راجہ اشفاق۔ راجہ محمد شوکت۔ چوہدری اللہ دتہ۔ چوہدری ظفر اقبال۔ راجہ اظہر۔ چوہدری مقبول۔ جاوید خان۔ اسد خان اور دیگر رہنما شامل تھے۔ خاقان وحید خواجہ نے کہا کہ ہم کشمیر کے عوام کی جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ان کے لیے ہمیشہ آواز بلند کرتے رہیں گے۔ ہم سمجھتے ہیں کشمیر کا مسئلہ صرف ایک خطے کا مسئلہ نہیں بلکہ انسانی حقوق انصاف اور حقیقت کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دنیا کے ضمیر سے سوال کرتے ہیں آخر کب تک کشمیری عوام اپنی بنیادی حقوق سے محروم رہیں گے۔ آخر کب تک ظلم۔ پابندیاں اور ناانصافی کا سامنا کریں گے

بقیہ نمبر 19

آزادی صحافت کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں، انہیں ان کے پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی پر ہراساں کرنا یا جھوٹے مقدمات میں ملوث کرنا کسی بھی جمہوری معاشرے کے لیے نیک شگون نہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم مغلیہ مرکز پاکستان ہر سطح پر زمان مغل کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قانونی، اخلاقی اور عوامی حمایت جاری رکھے گی۔

بقیہ نمبر 20

وژن کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ دورے کے دوران وفد نے یونیورسٹی آف پوٹھوہار کا بھی خصوصی دورہ کیا، جہاں انہیں یونیورسٹی کے وژن، جاری تعمیراتی پیش رفت، تعلیمی پروگرامز اور خطے میں عالمی معیار کی اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ ملک محمود الحسن اور رضا حسین شاہ نے طارق شریف سمارٹ سٹی میں تیزی سے جاری ترقیاتی کاموں کو سراہتے ہوئے منصوبے کے جامع اور دور اندیش وژن کو قابل تعریف قرار دیا۔ انہوں نے بالخصوص یونیورسٹی آف پوٹھوہار کے قیام کو علاقے میں تعلیمی انقلاب کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے منصوبے نہ صرف نوجوانوں کو معیاری تعلیم کی سہولت فراہم کریں گے بلکہ علاقائی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کریں گے۔ وفد نے طارق شریف سمارٹ سٹی اور یونیورسٹی آف پوٹھوہار کی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے دونوں منصوبوں کی مسلسل کامیابی، ترقی اور قومی سطح پر نمایاں مقام حاصل کرنے کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا

بقیہ نمبر 21

اور ترجمان لیسکو نے شرکت کی۔ تقریب میں جون 2026 میں ریٹائر ہونے والے 15 ملازمین میں پینشن پیپرز اور واجبات کے چیک تقسیم کیے گئے تقریب کے اختتام پر چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو انجینئر محمد رمضان بٹ نے ریٹائرڈ ملازمین کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ تمام ملازمین ہمارے لیے محترم ہیں اور ان کی ریٹائرمنٹ پر میں انہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں انہوں نے مزید کہا کہ اس تقریب کا مقصد آپ کی کمپنی کے لیے دی گئی خدمات کو سراہنا ہے کیونکہ آپ نے اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ کمپنی کے لیے وقف کیا اور بطور چیف ایگزیکٹو آفیسر میں آپ کی جانب سے کمپنی کی ترقی کے لیے کی گئی کاوشوں کا شکر گزار ہوں، آپ کی ریٹائرمنٹ کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اس ادارے سے آپ کا تعلق ختم ہو گیا بلکہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی آپ ہمارے لئے اسی طرح عزت کے قابل ہیں۔ آخر میں انہوں نے ریٹائرڈ ملازمین کے لئے اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لیے دعا کی۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو کی بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی، کمرشل سپرنٹنڈنٹ ملازمت سے برطرف چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو انجینئر محمد رمضان بٹ کی ہدایات پر بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت ساؤتھ سرکل لیسکو نے آر اے کوٹ لکھپت ڈویژن کے کمرشل سپرنٹنڈنٹ طاہر محمود کو محکمانہ انکوائری مکمل ہونے کے بعد ملازمت سے برطرف کر دیا ہے محکمانہ کارروائی کے دوران شوکاز نوٹس، انکوائری، دفاعی مؤقف اور ذاتی سماعت سمیت تمام قانونی تقاضے مکمل کیے گئے۔ انکوائری رپورٹ اور دستیاب شواہد کی روشنی میں الزامات ثابت ہونے پر ایس ای ساؤتھ سرکل محمد حسین نے برطرفی کے احکامات جاری کیے گئے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر محمد رمضان بٹ نے کہا کہ لیسکو میں بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال اور بے ضابطگیوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، احتساب اور صارفین کے اعتماد کے تحفظ کے لیے بلاامتیاز کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی

بقیہ نمبر 22

گوجر خان، ایس ایچ او تھانہ جاتلی اور دیگر پولیس افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ ایس پی صدر نے جلوس کے روٹ، سکیورٹی ڈیوٹی، داخلی و خارجی راستوں اور دیگر حفاظتی انتظامات کا معائنہ کیا اور موقع پر موجود افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ایس پی صدر انعم شیر نے کہا کہ چہلم حضرت امام حسینؓ کے جلوسوں اور مجالس کے دوران فول پروف سکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے جاری کردہ ضابطہ اخلاق اور سکیورٹی سے متعلق تمام ایس او پیز پر مکمل عملدرآمد کرایا جا رہا ہے تا کہ عزاداروں کو پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 23

نمائندے سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے شوکت مغل، اعجاز بٹ آفاق احمد سمیت دیگر شہریوں نے بتایا کہ علی پور میں آج تک پینے کے صاف پانی کی ایک بھی مؤثر سرکاری اسکیم موجود نہیں، جبکہ صفائی کا نظام بھی انتہائی ناقص ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مقامی بازاروں میں سبزی اور پھل من مانے نرخوں پر فروخت کیے جا رہے ہیں، لیکن انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ شہریوں نے شکوہ کیا کہ وفاقی دارالحکومت کا حصہ ہونے کے باوجود انہیں وہ سہولیات میسر نہیں جو پنجاب کے کئی علاقوں میں دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی، گیس اور میٹرو بس کے کرائے بھی پنجاب کے مقابلے میں زیادہ ہیں، جبکہ متعدد میٹرو اسٹاپس پر مسافروں کے لیے شیڈ جیسی بنیادی سہولت بھی موجود نہیں۔ شہریوں نے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ ان کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور انہیں بھی دیگر علاقوں کی طرح بنیادی شہری سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ نمبر 24

، جلوسوں کے روٹس، مانیٹرنگ اور مجموعی انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر صدر، اسسٹنٹ کمشنر کینٹ، پولیس، ریسکیو، ٹریفک پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے آغاز پر ڈپٹی کمشنر اور سی پی او نے سیف سٹی کنٹرول روم کا دورہ کیا جہاں انہیں چہلم کے موقع پر تیار کیے گئے خصوصی سکیورٹی اور مانیٹرنگ پلان پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ افسران کو بتایا گیا کہ جدید سی سی ٹی وی کیمروں سے نگرانی کے نظام اور مرکزی کنٹرول روم کے ذریعے جلوسوں کے تمام روٹس، حساس مقامات، داخلی و خارجی راستوں، پارکنگ ایریاز اور ٹریفک کی صورتحال پر چوبیس گھنٹے کڑی نظر رکھی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ سیف سٹی، ضلعی انتظامیہ، پولیس، ریسکیو اور دیگر اداروں کے درمیان مربوط رابطہ ہر وقت برقرار رکھا جائے تا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر رسپانس کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال امن و امان کے قیام اور عزاداران کو محفوظ ماحول فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر اور سی پی او نے راجہ بازار اور چہلم کے مرکزی جلوس کے روٹس کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے سکیورٹی حصار، واک تھرو گیٹس، میٹل ڈیٹیکٹرز، سی سی ٹی وی کیمروں، پارکنگ پلان، ٹریفک ڈائیورژن، صفائی ستھرائی، نکاسی آب، اسٹریٹ لائٹس، ریسکیو اور طبی سہولیات، سبیلوں، کنٹرول رومز اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا جبکہ متعلقہ افسران سے بریفنگ بھی حاصل کی۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے ہدایت کی کہ جلوس کے تمام روٹس پر صفائی، روشنی، سبیلوں، لائٹنگ اور دیگر شہری سہولیات ہر صورت یقینی بنائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکمے باہمی رابطے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں اور عزاداران کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے کہا کہ چہلم کے موقع پر فول پروف سکیورٹی پلان تشکیل دیا گیا ہے جس کے تحت پولیس، ایلیٹ فورس، ٹریفک پولیس، سپیشل برانچ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ فرائض انجام دیں گے۔ جلوسوں کے داخلی و خارجی راستوں پر سخت چیکنگ، جدید مانیٹرنگ سسٹم، موثر گشت اور انٹیلی جنس بیسڈ اقدامات کے ذریعے امن و امان کی صورتحال کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر اور سی پی او نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ چہلم کے تمام انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں اور کسی بھی شکایت یا ہنگامی صورتحال پر فوری کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے تحت چہلم کے موقع پر مثالی انتظامات کو یقینی بنائیں گے تا کہ عزاداران کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔

بقیہ نمبر 25

کے نام پر بے روزگار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، نجکاری مسائل کا حل نہیں بلکہ اس سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار متاثر ہوگا اور ادارے کی کارکردگی بھی متاثر ہوگی، سینی ٹیشن سمیت دیگر شعبوں کی نجکاری کرنے کے بجائے ان شعبوں کو جدید مشینری، گاڑیاں، آلات اور مطلوبہ افرادی قوت فراہم کی جائے تا کہ شہر کی صفائی اور شہری سہولیات کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے، ملازمین کی منتخب نمائندہ یونین کے ساتھ فوری مذاکرات کیے جائیں اور سینی ٹیشن سمیت دیگر شعبوں کی نجکاری کا فیصلہ واپس لیا جائے، عدالتی فیصلوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے ملازمین کو پلاٹس الاٹ کیے جائیں جبکہ عیدالاؤنس اور ایسٹر الاؤنس سمیت دیگر واجبات بھی فوری ادا کیے جائیں اور اگر ملازمین کے جائز مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو سی ڈی اے مزدور یونین کام چھوڑ ہڑتال کی کال دینے پر مجبور ہوگی، انہوں نے ان خیالات کا اظہار سی ڈی اے مزدور یونین (سی بی اے) کے زیر اہتمام سینی ٹیشن ڈائریکٹوریٹ کی نجکاری کے خلاف سی ڈی اے ہیڈکوارٹرز کے باہر بھرپور احتجاجی مظاہرہ کے دوران مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کیا، مظاہرے میں سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یاسین کے علاوہ صدر اورنگزیب خان، چیئرمین راجہ شاکر زمان کیانی، سپریم ہیڈ مرزا سعید اختر، حاجی صابر، مزدور رہنما صوفی محمود علی، محمد عاصم ملک، اظہر خان تنولی، انظہر عباسی، ملک دلشاد، وارث دلیپ، طارق شریف، سلیم بھٹی، الیاس طفیل، کلیم اللہ زمری، اشفاق گجر، فاروق نور، یعقوب خان، سردار اخلاق، چوہدری شاہد اقبال، زاہد بھٹی، شکیل جاوید سمیت سی بی اے کمیٹیوں کے نمائندگان اور ہزاروں محنت کشوں نے شرکت کی۔ مظاہرین نے نجکاری کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور ملازمین کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے صدر اورنگزیب خان اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ سی ڈی اے مزدور یونین ملازمین کی حقیقی نمائندہ تنظیم ہے جو مسلسل پانچویں مرتبہ ریفرنڈم میں کامیابی حاصل کر کے این آئی آر سی کے ایکٹ IRA-2012 کے تحت بطور سی بی اے منتخب ہوئی ہے، مزدور یونین سی ڈی اے ملازمین کی سب سے بڑی اسٹیک ہولڈر ہے اور ملازمین کے حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سینی ٹیشن ڈائریکٹوریٹ کے محنت کشوں کا اسلام آباد کو صاف، سرسبز اور خوبصورت رکھنے میں اہم کردار ہے جس کی بدولت وفاقی دارالحکومت کا شمار دنیا کے خوبصورت اور صاف شہروں میں کیا جاتا ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ انہی محنت کشوں کو نجکاری کے نام پر بے روزگار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں، انہوں نے مزید کہا کہ سی ڈی اے مزدور یونین ہمیشہ مذاکرات اور افہام و تفہیم پر یقین رکھتی ہے تاہم اس پالیسی کو ہرگز کمزوری نہ سمجھا جائے۔ موجودہ ملکی حالات سیاسی اور معاشی استحکام کے متقاضی ہیں اس لیے انتظامیہ کو ایسے فیصلوں سے گریز کرنا چاہیے جو محنت کشوں میں بے چینی پیدا کریں، اس موقع پر انہوں نے چیئرمین سی ڈی اے اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ ملازمین کی منتخب نمائندہ یونین کے ساتھ فوری مذاکرات کیے جائیں اور سینی ٹیشن سمیت دیگر شعبوں کی نجکاری کا فیصلہ واپس لیا جائے، عدالتی فیصلوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے ملازمین کو پلاٹس الاٹ کیے جائیں جبکہ عیدالاؤنس اور ایسٹر الاؤنس سمیت دیگر واجبات بھی فوری ادا کیے جائیں اور اگر ملازمین کے جائز مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو سی ڈی اے مزدور یونین کام چھوڑ ہڑتال کی کال دینے پر مجبور ہوگی جس کے نتیجے میں پورے وفاقی دارالحکومت کا نظام متاثر ہو سکتا ہے اس ضمن میں اگر شہر کا صنعتی امن خراب ہوا تو اس کی تمام تر ذمہ داری سی ڈی اے انتظامیہ پر ہوگی۔

بقیہ نمبر 26

اور گرمی میں کرا گرمی ضرور ہوتی ہے

بقیہ نمبر 27

میں خلل کرنے کے لیے گزشتہ رات 12 بجے سے ڈیرہ پل کو ہر قسم کی ٹریفک اور عام آمد و رفت کے لیے عارضی طور پر بند کر دیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق بھکر کے علاقہ داجل کے مقام پر پنجاب اور کے پی کے صوبائی سرحد قصورہ یہ چیک پوسٹ پر دریائے سندھ کا ڈیرہ دریاخان پل بند کیا گیا۔ اس دوران شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور متبادل راستوں کا استعمال کریں تا کہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے ڈی ایس پی ٹریفک پولیس اظہر فاروق نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور سیکورٹی انتظامات کو مؤثر بنانے کے لیے یہ اقدام ناگزیر تھا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک پولیس کی ہدایات پر عمل کریں اور ڈیوٹی پر موجود اہلکاروں سے مکمل تعاون کریں

بقیہ نمبر 28

کے دوران گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول کہوٹہ میں پرنسپل سید ضمیر حسین شاہ اور اساتذہ کرام سے تفصیلی ملاقات کی گئی۔ اس موقع پر داخلہ مہم، فاصلاتی نظام تعلیم، گھر بیٹھے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور انہیں درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سید ڈاکٹر بیر احمد شاہ نے اساتذہ کرام پر زور دیا کہ وہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی داخلہ مہم کا بھرپور حصہ بنیں اور نوجوانوں میں تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کریں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی طرف راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ وہ علم و ہنر سے آراستہ ہو کر اپنے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں۔

بقیہ نمبر 29

اتارا گیا۔ ذرائع کے مطابق رواں مالی سال مرکزی بینک تقریباً 7 ارب ڈالر سے زائد انٹر بینک مارکیٹ سے خریداری کی توقع رکھتا ہے، انٹر بینک سے خریدے ڈالرز بیرونی ادائیگیوں کیلئے اور زر مبادلہ ذخائر کو بہتر بنانے کیلئے استعمال ہوں گے۔

بقیہ نمبر 30

تھی، تاہم کیف کی جانب سے مبینہ معذرت کے بعد یہ کارروائی منسوخ کر دی گئی۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق مشیر سپریم لیڈر جنرل محسن رضائی نے اپنے بیان میں امریکا کو خبردار کیا ہے کہ جنگی جہاز یا فوج لائی گئی تو اسے بھی نشانہ بنائیں گے، لیکن آبنائے ہرمز میں کسی دوسرے راستے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے جہاز ایران کی وارننگ پر واپس مڑ رہے ہیں، امریکا کا حکم ماننے والے جہاز نقصان اٹھاتے ہیں اور پھر خود ہی مڑ جاتے ہیں۔ محسن رضائی نے کہا کہ ایران اپنے موقف پر قائم ہے کہ ہرمز امریکا کی شرائط پر دوبارہ نہیں کھلے گی۔ انہوں نے مزید دعوی کیا کہ حالیہ 17 روزہ ایران۔ امریکا کشیدگی کے دوران ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں نے امریکی فوجی منصوبوں کو ناکام بنایا اور امریکی افواج کو بھاری نقصان پہنچایا۔ تاہم ان دعوؤں کے حق میں کوئی آزاد شواہد پیش نہیں کیے گئے۔ علاوہ ازیں محسن رضائی نے دعوی کیا ہے کہ ایران نے یوکرین میں تین مقامات پر حملے کی مکمل تیاری کر لی تھی، تاہم کیف کی جانب سے مبینہ معذرت کے بعد یہ کارروائی منسوخ کر دی گئی۔ ایرانی سرکاری ٹی وی کو ایک انٹرویو میں محسن رضائی نے کہا کہ ایرانی مسلح افواج نے مجوزہ حملوں کی تمام تیاریاں مکمل کر لی تھیں، لیکن بعد میں آپریشن روکنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے دعوی کیا کہ یوکرین کی جانب سے معذرت کے بعد ایران نے فوجی کارروائی نہ کرنے کا فیصلہ کیا، تاہم انہوں نے اس مبینہ معذرت کی نوعیت یا اس کی تفصیلات بیان نہیں کیں۔

بقیہ نمبر 31

اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کی حیثیت یکطرفہ تبدیل کرنے کی مذمت کرتا ہے۔ متن میں کہا گیا کہ قرارداد میں کشمیری عوام سے مکمل یکجہتی اور ہر سطح پر حمایت کے عزم کا اظہار کرتے ہیں، پاکستان کے پچیس کروڑ عوام کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ قرارداد میں اقوام متحدہ سلامتی کونسل اور عالمی برادری سے قراردادوں پر مؤثر عملدرآمد کا مطالبہ کیا گیا۔ قرارداد میں کہا گیا کہ کشمیری عوام کو حق خودارادیت دلائی جائے، مقبوضہ جموں و کشمیر سے بھارتی فوجی قبضہ ختم کرایا اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لیا جائے، یہ ایوان بھارت سے 5 اگست 2019 کے تمام یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات واپس لینے کا مطالبہ کرتا ہے، قرارداد میں عالمی برادری سے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے عملی اقدامات کرنے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ متن میں قائد مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف کو 2016 میں اقوام متحدہ میں کشمیر کا مقدمہ اٹھانے پر خراج تحسین پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ یہ ایوان وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف، وفاقی کابینہ اور مسلح افواج کے عزم کو سراہتا ہے۔ قرارداد میں فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی، اخلاقی اور انسانی حمایت کے عزم کو سراہا گیا، کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے حصول تک پاکستان ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑا رہے گا

بقیہ نمبر 32

نے یومیہ تقریباً 20 سعودی ریال مالیت کے لازمی نسک فوڈ واؤچر متعارف کرائے ہیں، یہ رقم براہ راست مجموعی عمرہ ویزا فیس میں شامل کی جائے گی۔ نئی پالیسی کے بعد عمرہ پیکج کی مجموعی لاگت میں اضافہ متوقع ہے، پاکستان سمیت مختلف ممالک کے ٹریول ایجنٹس اپنے پیکجز اور نرخوں پر نظرثانی کر رہے ہیں۔ دوسری جانب وزارت مذہبی امور نے کہا ہے کہ 2027ء سے 2030ء تک حج رجسٹریشن کرانے والوں کی تعداد 3 لاکھ 81 ہزار سے تجاوز کر گئی، حج رجسٹریشن کے بعد اگلا مرحلہ جلد آنے والا ہے اس لئے حج 2027ء کے خواہشمند افراد 16 نومبر 2027ء تک کارآمد پاسپورٹ تیار رکھیں۔ ترجمان نے حج کے حوالے سے سوشل میڈیا پر چلنے والے جعلی اشتہارات سے عوام الناس کو ہوشیار رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے اس طرح کے جعلی اشتہارات کو نظر انداز کریں اور ایسے عناصر کو رپورٹ کریں

بقیہ نمبر 33

تو جنوبی پنجاب صوبے کے قیام کا دیرینہ مطالبہ حقیقت کا روپ دھار سکتا ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے آئینی ترامیم اور سیاسی اتفاق رائے کی ضرورت ہوگی، تاہم دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے حالیہ بیانات نے اس بحث کو ایک بار پھر قومی سطح پر زندہ کر دیا ہے

بقیہ نمبر 34

کہ پاکستان اور ایران کے تاریخی برادرانہ تعلقات کو مضبوط معاشی شراکت داری میں تبدیل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے پاک۔ ایران فری ٹریڈ ایگریمنٹ کو جلد حتمی شکل دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیوں میں مزید وسعت آئے گی۔ جام کمال خان نے کہا کہ سرحدی لاجسٹکس، کسٹمز اور کارگو کی نقل و حرکت میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ناگزیر ہے تا کہ تجارتی عمل کو مزید آسان اور مؤثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مشترکہ سرحدی منڈیوں کے قیام اور الیکٹرانک ڈیٹا انٹرچینج کے نظام سے دوطرفہ تجارت میں نمایاں اضافہ ممکن ہوگا۔ وفاقی وزیر تجارت کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کا نجی شعبہ تجارت کے فروغ کے لیے تیار ہے، جبکہ حکومتوں کی ذمہ داری سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار، مستحکم اور قابل اعتماد ماحول فراہم کرنا ہے، تا کہ تجارتی اہداف کا حصول ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مشترکہ تجارتی کمیٹی کا 10 واں اجلاس قابل عمل روڈ میپ مرتب کرے گا، جس کے ذریعے پاکستان اور ایران کے درمیان اقتصادی تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں مدد ملے گی

بقیہ نمبر 35

قیمت تبدیل کر رہی ہے، جس کی وجہ سے کاروبار کرنا ممکن نہیں ہے، ہم روزانہ کی بنیاد پر ڈیزل کی قیمت میں تبدیلی برداشت نہیں کر سکتے۔ عہدیداران نے کہا کہ ٹول ٹیکس 250 سے بڑھا کر 750 کر دیا گیا ہے جبکہ دو ہولڈنگ ٹیکس بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ود ہولڈنگ ٹیکس کو 7 فیصد سے کم کر کے دو فیصد پر لایا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ گاڑی پر ایک کارٹن بھی غیر کسٹم شدہ ہوگا تو گاڑی ضبط کرنے کا کہہ دیا گیا ہے، اگر کوئی ایسا کارٹن ہو تو پرانے قانون کی طرح 20 فیصد جرمانہ کر کے گاڑی کو چھوڑ دیا جائے لیکن اس وقت حکومت نے ایکسل لوڈ گاڑیوں کو کمائی کا ذریعہ بنا لیا ہے۔

بقیہ نمبر 36

کی اشیا پر 10 فیصد سے 12.5 فیصد کے نئے محصولات پر مقدمہ دائر کیا ہے۔ یہ محصولات جولائی میں لاگو ہوئے، جس میں برطانیہ اور چین کے ساتھ ساتھ یورپی یونین سمیت دیگر ممالک کو نشانہ بنایا گیا، واشنگٹن نے اس دعوے سے کہ وہ جبری مشقت سے مناسب طریقے سے نمٹنے میں ناکام رہے ہیں۔ بی بی سی کی طرف سے دیکھی گئی ایک قانونی دستاویز میں، جمہوری ریاستوں کے اتحاد نے کہا کہ یہ فیصلہ من مانی، متعصبانہ اور قانون کے خلاف ہے۔ اس کے جواب میں، وائٹ ہاؤس کے ترجمان کش دیسائی نے کہا: "امریکہ اپنے قانونی اختیار کا استعمال کر رہا ہے" تا کہ ایسے طریقوں سے نمٹنے کے لیے جو امریکی کاروبار پر بوجھ ڈالیں۔ دیسائی نے مزید کہا کہ جبری مشقت سے تیار کردہ سامان کی درآمد سے نمٹنے میں کسی بھی غیر ملکی کی ناکامی "غیر معقول" ہے اور اس پر توجہ دی جانی چاہیے۔ نئے محصولات بڑے تجارتی شراکت داروں جیسے جاپان، برازیل اور تائیوان پر 1974 کے یو ایس ٹریڈ ایکٹ کے سیکشن 301 کے تحت لگائے گئے تھے، جو کہ جبری مشقت کا استعمال کرنے والی قوموں کو نشانہ بنانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر (USTR) کے مطابق ڈیوٹی امریکی درآمدات کا 99.4 فیصد احاطہ کرتی ہے۔ مقدمے میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ "اپنی غیر قانونی ٹیرف اسکیم کو جاری رکھنے کے بہانے جبری مشقت کا استعمال نہیں کر سکتی۔ اس نے کہا: "USTR کی جانب سے عائد کردہ محصولات اتنے وسیع ہیں کہ وہ USTR کے اپنے بیان کردہ مقاصد کی نفی کرتے ہیں اور ان کا جواز پیش کرنے کے لیے استعمال ہونے والے قانون کا مذاق اڑاتے ہیں۔ نیویارک کی گورنر کیتھی ہوچل نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے غیر قانونی محصولات محنتی خاندانوں پر ٹیکس سے زیادہ کچھ نہیں ہیں۔ اوریگون کے اٹارنی جنرل ڈین رے فیلڈ نے ایک بیان میں کہا کہ ہر قدم کو کھونے کے باوجود، ٹرمپ ایک بار پھر کوشش کر رہے ہیں کہ وہ کام کرنے والے خاندانوں اور مقامی اوریگون کے کاروبار میں مزید افراتفری پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم سب ان غیر قانونی محصولات کی قیمت ادا کر رہے ہیں، غیر ملکی حکومتوں کو نہیں۔ متعدد متاثرہ تجارتی شراکت داروں نے نئے محصولات پر مایوسی کا اظہار کیا ہے، برازیل اور جاپان کی حکومتوں نے الگ الگ اقدامات کو "غیر منصفانہ" قرار دیا ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے ٹیرف کو سیاسی جوڑ توڑ کا بہانہ قرار دیا۔ واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان ٹیرف کی جنگ جوں کی توں جاری ہے۔

بقیہ نمبر 37

سہولت اب ہائی کمیشن میں بھی دستیاب ہے۔ سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں پاکستان ہائی کمیشن لندن کا کہنا ہے کہ اس جدید نظام کے ذریعے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو جائیداد کی منتقلی کیلئے پاور آف اٹارنی، کسی تیسرے فریق یا ایجنٹ کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ بیان میں کہا گیا کہ جائیداد کی منتقلی کا پورا عمل براہ راست ڈیجیٹل نظام کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے، جس سے یہ طریقہ کار نہ صرف شفاف اور محفوظ بنتا ہے بلکہ تیز رفتار اور کم خرچ بھی ثابت ہوتا ہے۔ ہائی کمیشن کا کہنا ہے کہ اس سہولت سے اوورسیز پاکستانیوں کو صرف جائیداد کی منتقلی کیلئے پاکستان کا سفر بھی نہیں کرنا پڑے گا، جس سے ان کے وقت اور اخراجات دونوں میں نمایاں بچت ہوگی، اس نئی سہولت کے تحت مسٹر فضل اور ان کے اہل خانہ کی جائیداد کی ڈیجیٹل منتقلی کا عمل کامیابی سے مکمل کر لیا گیا ہے، جو اس نظام کی مؤثر کارکردگی کا عملی مظہر ہے۔ پاکستان ہائی کمیشن لندن نے اپنے بیان میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ان کی جائیداد کی براہ راست اور ڈیجیٹل منتقلی کے عمل میں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کیلئے ہر وقت تیار ہے۔

بقیہ نمبر 38

احمد چوہدری بھی ان کے ہمراہ تھے۔ این ایچ اے ہیڈ کوارٹر آمد پر وفاقی وزیر مواصلات اور آئی جی موٹروے پولیس نے یادگار شہدا پر پھول چڑھائے اور وطن کے عظیم شہدا کی بے مثال قربانیوں کے اعتراف میں فاتحہ خوانی کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ 4 اگست قومی تاریخ کا ایک انتہائی اہم اور تاریخی دن ہے۔ انہوں نے تمام پولیس شہدا کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ صفوت غیور کی عظیم شہادت تمام سکیورٹی فورسز کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ موٹروے پولیس کے 59 باصلاحیت افسران سمیت تمام شہدا کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور ہماری موٹروے پولیس پورے قوم کے لیے ایک تابندہ مثال ہے، پیٹرولنگ افسران کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے انہوں نے اعلان کیا کہ ٹول پلازوں کے قریب جدید پولیس اسٹیشنز، پارکنگ ایریاز اور ایمبولینس سروسز قائم کی جا رہی ہیں۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی مالیاتی خود کفالت اور ادارہ جاتی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے بتایا کہ این ایچ اے کا ریونیو 2024 کے 66 ارب روپے سے بڑھ کر 2026 میں 127 ارب روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مکمل مالیاتی خود کفالت کے باعث پاکستان بغیر کسی بیرونی امداد یا انحصار کے اپنے اندرونی وسائل سے شاہراہوں اور موٹرویز کا جال بچھا رہا ہے۔ وفاقی وزیر نے گلگت بلتستان، آزاد جموں و کشمیر، پنجاب، سندھ اور بلوچستان تک پھیلے ہوئے جاری اور مستقبل کے اہم انفراسٹرکچر منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔ مری ایکسپریس وے کی مظفر آباد تک توسیع سے عوام کو بین الاقوامی سطح کی سفری سہولیات میسر آئیں گی جبکہ MNJC موٹروے شاہراہ قراقرم کا بہترین متبادل ثابت ہوگی جس سے چین کے ساتھ اسٹریٹجک روابط مزید مضبوط ہوں گے۔ مزید برآں، سیالکوٹ۔ کھاریاں۔ راولپنڈی شاہراہ سے اسلام آباد تا لاہور سفر میں 100 کلومیٹر اور ایک گھنٹے سے زائد وقت کی بچت ہوگی۔ کراچی میں M-10 اور لیاری ایکسپریس وے کراچی پورٹ سے تجارتی نقل و حمل کو آسان بنا رہے ہیں، جبکہ M-6 موٹروے پر جلد ہی عملی کام شروع ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں، کرتار پور اور ننکانہ صاحب کو جوڑنے کے لیے "گرونانک ایکسپریس وے" پر کام جاری ہے جس سے دنیا بھر کی سکھ کمیونٹی کے لیے مذہبی سیاحت اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ گلگت کی سیاحتی سڑکوں پر بھی کام تیزی سے جاری ہے، جبکہ N-25 شاہراہ کو اگلے سال تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ بلوچستان میں M-8 موٹروے منصوبوں سے علاقائی روابط اور ایران کے ساتھ سرحدی تجارت کو نمایاں تقویت ملے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی موٹروے پولیس سلطان احمد چوہدری نے شہدا کی عظیم قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور محکمے کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ موٹروے پولیس شہدا کے خاندانوں کے ساتھ ہمیشہ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی اور انہیں کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گی

بقیہ نمبر 39

کورٹ بار ایسوسی ایشن اور کراچی بار ایسوسی ایشن کی خواتین نمائندگان نے چیف جسٹس آف پاکستان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ ظفر احمد راجپوت بھی شریک ہوئے۔ کراچی بار ایسوسی ایشن اور سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے بھی ملاقات میں شرکت کی۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے خواتین دوست عدالتی انفراسٹرکچر کے فروغ کا وژن پیش کیا۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا کہ NJPMC کے فیصلے کے تحت 2026-27 کو خواتین سائلین کی سہولت کا سال قرار دیا گیا ہے۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ ملک بھر کی عدالتوں میں ویمن فیسیلیٹیشن سینٹرز قائم کیے جائیں گے، ویمن فیسیلیٹیشن سینٹرز کا مقصد خواتین سائلین کو محفوظ، باوقار اور آسان عدالتی ماحول فراہم کرنا ہے۔ ویمن فیسیلیٹیشن سینٹرز میں خواتین کی رازداری، تحفظ، سہولت اور عدالتی خدمات تک آسان رسائی کو یقینی بنایا جائے گا ویمن فیسیلیٹیشن سینٹرز میں استقبالیہ، انتظار گاہیں اور علیحدہ داخلی راستے قائم کیے جائیں گے۔ ویمن فیسیلیٹیشن سینٹرز میں معیاری واش رومز، ثالثی اور متبادل حل تنازعات کی سہولیات بھی دستیاب ہوں گی۔ نجی مشاورتی کمرے، قانونی معاونت اور قانونی رہنمائی کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ ویمن فیسیلیٹیشن سینٹرز میں نفسیاتی معاونت اور متعلقہ اداروں سے رابطے کی سہولت بھی میسر ہوگی خواتین سائلین اور ملاقات کرنے والوں کے لیے محفوظ اور باوقار ملاقات کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ لا اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان کے تحت انسٹیٹیوٹ آف آرکیٹیکٹس پاکستان نے ویمن فیسیلیٹیشن سینٹرز کے لیے ملک گیر ڈیزائن مقابلہ منعقد کیا۔ چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ ویمن فیسیلیٹیشن سینٹرز کے لیے بہترین ڈیزائن منتخب کر لیے گئے ہیں، منتخب ڈیزائن تمام ہائی کورٹس کو بطور ماڈل ڈیزائن فراہم کیے جائیں گے۔ خواتین نمائندگان نے خواتین سائلین کی سہولت کو ترجیح دینے پر چیف جسٹس آف پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ خواتین نمائندگان نے انصاف تک رسائی اور قانونی پیشے سے متعلق مختلف مسائل بھی اٹھائے۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے خواتین نمائندگان کو ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا کہ متعلقہ ہائی کورٹس اور دیگر اداروں سے مشاورت کے بعد ان مسائل پر پیش رفت کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 40

نشانہ بنانے اور شہریوں کی ہلاکتوں کا الزام عائد کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیا۔ تینوں ثالثی کرنے والے ممالک کی طرف سے جاری ایک مشترکہ بیان میں ترکیہ کی وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ حملے "بین الاقوامی قانون اور بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہیں" اور کہا کہ "مسلسل خلاف ورزیاں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کی کوششوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ثالثوں نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی تعمیل کرے اور جنگ بندی معاہدے کے تحت اپنے وعدوں کو مکمل طور پر برقرار رکھے۔ بیان میں کہا گیا کہ حماس اور دیگر فلسطینی دھڑوں کی جانب سے "خاص طور پر ہتھیاروں کی قید سے متعلق شق کو تسلیم کرنے کے اعلان کے باوجود خلاف ورزیاں جاری ہیں اور خبردار کیا گیا ہے کہ اس طرح کی کارروائیوں سے کشیدگی میں کمی کی کوششوں کو خطرہ ہے جبکہ انکلیو میں انسانی حالات مزید خراب ہوں گے۔ تینوں ممالک نے شہریوں، طبی سہولیات اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کام کرنے والے اہلکاروں کے مکمل تحفظ کے لیے اپنے مطالبے کی تجدید کی اور پورے غزہ میں انسانی امداد کی بلا روک ٹوک ترسیل کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ اسرائیل پر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے دباؤ ڈالے اس طریقے سے جو صدر ٹرمپ کے امن منصوبے کی تکمیل کو یقینی بنائے"، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ سابق امریکی صدر نے روڈ میپ پر اتفاق رائے تک پہنچنے کو تاریخی معاہدہ قرار دیا تھا۔

بقیہ نمبر 41

مطابق جنوری سے اب تک 6 لاکھ 91 ہزار 102 غیر قانونی سمز بند کی گئیں، جبکہ فوت شدگان کے شناختی کارڈز پر رجسٹرڈ 9 لاکھ 3 ہزار 230 سمز بھی بلاک کر دی گئیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ بارہا وارننگ کے باوجود فوت شدگان کے شناختی کارڈز پر رجسٹرڈ سمز کے استعمال پر کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اس کے علاوہ منسوخ اور ایکسپائرڈ شناختی کارڈز پر رجسٹرڈ 2 لاکھ 44 ہزار 357 سمز بھی بند کر دی گئیں۔ پی ٹی اے نے غیر ملکی سمز کی غیر قانونی فروخت کے خلاف بھی کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے 25 چھاپوں کے دوران 8 ہزار 51 غیر ملکی سمز برآمد کیں، جبکہ 37 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ غیر قانونی سمز کے استعمال کی روک تھام اور ٹیلی کام نظام کو محفوظ بنانے کیلئے کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی

بقیہ نمبر 42

۔ رپورٹ کے مطابق سال 2026 کی پہلی ششماہی میں نیب کی مجموعی ریکوری 5_41 ٹریلین روپے (414,5 ارب روپے) تک پہنچ گئی، جو ادارے کی تاریخ کی سب سے بڑی ششماہی ریکوری قرار دی گئی ہے۔ نیب کے اعداد و شمار کے مطابق مارچ 2023 سے جون 2026 کے دوران مجموعی طور پر 16_94 ٹریلین روپے (938,16 ارب روپے) کی ریکوریز عمل میں لائی جا چکی ہیں، جو قومی خزانے کے تحفظ اور عوامی وسائل کی واپسی کی جانب ایک اہم پیشرفت ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دوسری سہ ماہی کے دوران بلوچستان، سندھ، پنجاب اور اسلام آباد (آئی سی ٹی) میں مجموعی طور پر 10 لاکھ 78 ہزار 283 ایکڑ قیمتی سرکاری اراضی واگزار کرائی گئی۔ اسی عرصے میں ہاؤسنگ اور مالیاتی فراڈ کے مقدمات میں 24 ہزار 365 سے زائد متاثرین کو 42_303 ارب روپے مالیت کی رقوم اور اثاثے واپس دلائے گئے، جس سے متاثرہ شہریوں کو براہ راست ریلیف فراہم کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق نیب سکھر نے بورڈ آف ریونیو سندھ اور سیکرٹری جنگلات کے تعاون سے این ایچ اے، جنگلات اور آبپاشی کے محکموں کی 8 لاکھ 53 ہزار 678 ایکڑ سرکاری زمین، جس کی مالیت 1_01 ٹریلین روپے ہے، بازیاب کر کے صوبائی حکومت کے نام منتقل کی۔ نیب بلوچستان نے کوسٹل ہائی وے، گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (GIEDA) اور ہنگول نیشنل پارک سمیت قدرتی ذخائر پر مشتمل 2 لاکھ 9 ہزار 544 ایکڑ جنگلاتی اراضی، جس کی مالیت 604_64 ارب روپے ہے، بازیاب کرائی۔ نیب کراچی نے مختلف ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور افراد کو غیر قانونی طور پر الاٹ کی گئی 11 ہزار 422 ایکڑ سرکاری زمین، جس کی مالیت 467_11 ارب روپے ہے، واگزار کرائی۔ نیب لاہور نے پی سی بی ایل اور دیگر سرکاری اداروں کی 909,1 ایکڑ اراضی، جس کی مالیت 288_29 ارب روپے ہے، قبضہ مافیا سے واگزار کرائی۔ اسی طرح نیب اسلام آباد/راولپنڈی نے مختلف ہاؤسنگ سوسائٹیوں سے سی ڈی اے کے فلاحی پلاٹوں پر مشتمل 810 ایکڑ زمین، جس کی مالیت 66_63 ارب روپے ہے، بازیاب کرائی، جبکہ نیب ملتان نے 920 ایکڑ سرکاری اراضی، جس کی مالیت 2_76 ارب روپے ہے، واگزار کرائی۔ نیب کا کہنا ہے کہ ادارہ بدعنوانی کے خاتمے، قومی وسائل کے تحفظ، سرکاری اراضی کی بازیابی اور عوام کی لوٹی گئی رقوم کی واپسی کے لیے قانون کے مطابق اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا۔

بقیہ نمبر 43

تمام 10 لاکھ ٹن گندم بھی صوبوں کو دینے کی تجویز دی گئی ہے۔ پاسکو کی گندم کے بعد صوبوں کی باقی ضروریات درآمد سے پوری کی جائیں گی اور پاسکو کی گندم کے لیے لاگت کا تخمینہ 141 ارب روپے لگایا گیا ہے جبکہ گندم کی درآمد پر اخراجات کا تخمینہ 34 کروڑ ڈالرز تک ہونے کا امکان ہے۔ صوبوں نے اپنے گندم کے اسٹریٹجک ذخائر میں نمایاں کمی کی نشاندہی کی ہے تاہم ای سی سی میں گندم درآمد پر نائب وزیر اعظم کی سربراہی میں اسٹیئرنگ کمیٹی بنا رکھی ہے۔

بقیہ نمبر 44

ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے اپنے خطاب میں نعیم قاسم نے کہا کہ لبنان کے صدر جوزف عون نے ثالث یا قومی اتحاد کی علامت کے طور پر کردار ادا نہیں کیا، بلکہ وہ جانبدار اور تقسیم پیدا کرنے والی شخصیت بن گئے ہیں، جو ان کے آئینی منصب اور لبنان کی طاقت کے منافی ہے۔

بقیہ نمبر 45

ان کارروائیوں کے دوران متعدد خوارج کو جہنم واصل کیا گیا۔ ہلاک خوارج دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں فتنۃ الخوارج کے متعدد دہشت گردوں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ کارروائیوں میں اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ رہے اور مقامی آبادی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

بقیہ نمبر 46

صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے این ڈی ایم اے کی کوششوں کو سراہا اور انسانی جانوں و اہم انفراسٹرکچر کے تحفظ کے لیے تیاری اور تیز ردعمل پر زور دیا۔ فیلڈ مارشل نے کہا کہ مسلح افواج ریلیف، ریسکیو اور بحالی کے کاموں میں سول انتظامیہ اور این ڈی ایم اے کی مدد کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

اسلام آباد، علامہ محمد ہاشم حقانی شہرنامہ دفتر دورہ کے موقع پر دعا کر رہے ہیں

شہرنامہ کی مذہبی حلقوں کو خصوصی کوریج کی پالیسی کو سراہا

ہبی روایات اخلاقیات کو پروان چڑھانے کی ضرورت ہے، گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) علامہ محمد ہاشم حقانی القادری نے مذہبی حلقوں ان کی تقریبات، تحریروں اور تقروں کو مناسب کوریج دینے کی شہرنامہ نیوز کی پالیسی کو بھی سراہا اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد شہرنامہ میڈیا کی دنیا میں مثبت اور دیرپا نقوش ثبت کریگا ہاشم حقانی

آفس دورہ

ایڈیٹر شہرنامہ نیوز راجہ جاوید اختر سے ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور، قومی وسماجی مسائل پر گفتگو، ادارے کی صحافتی خدمات کو سراہا

شہرنامہ نے مختصر عرصے میں منفرد شناخت قائم کی، تیزی سے پھیلتا ہوا نیٹ ورک خوش آئند اور نیک شگون، مہتمم ادارہ کنزلایمان

شہرنامہ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ذمہ دار صحافت کے فروغ کے مشن پر کاربند رہے گا، ایڈیٹر شہرنامہ کی گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) ممتاز عالم دین، خطیبِ اہلِ بیتؑ، بانی و مہتمم ادارہ کنزالایمان پنڈوڑیاں شریف اسلام آباد علامہ محمد ہاشم حقانی القادری نے روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد کے دفتر کا دورہ کیا اور ایڈیٹر شہرنامہ نیوز راجہ جاوید اختر سے خصوصی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے مختلف امور، موجودہ میڈیا صورتحال اور قومی وسماجی مسائل پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر علامہ محمد ہاشم حقانی القادری نے میڈیا کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

آوازوں کو دبایا جا سکتا لیکن رنگ اثر چھوڑتے ہیں، وجیہہ قمر

کانفلکٹ تھرو آرٹ" کے عنوان سے تصویری مقابلے کا انعقاد

پاکستان نے ہمیشہ مسئلۂ کشمیر کی بھرپور حمایت کی ہے، الطاف وانی

اسلام آباد (نمائندہ۔شہرنامہ) یومِ استحصالِ کشمیر کی مناسبت سے یوتھ فورم فار کشمیر کے زیرِ اہتمام اور انسٹیٹیوٹ آف ہوم اکنامکس اینڈ ڈیزائن کے اشتراک سے "کانفلکٹ تھرو آرٹ" کے عنوان سے ایک تصویری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس منفرد مقابلے میں پاکستان بھر سے تقریباً دو سو نوجوان طالب علم مصوروں نے شرکت کی اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے مسئلۂ کشمیر کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ ان کے فن پاروں میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں مبینہ انسانی حقوق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

پاکستان کشمیری عوام کی حمایت جاری رکھے گا، سینیٹر اعظم تارڑ

5 اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات نے خطے کو نئے مرحلے میں داخل کیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آج یومِ استحصالِ کشمیر کے موقع پر میں، حکومتِ پاکستان اور پوری پاکستانی قوم کی جانب سے، جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں۔ پانچ اگست 2019 کے یکطرفہ اقدامات نے نہ صرف خطے کی صورتحال کو ایک نئے مرحلے میں داخل کیا بلکہ جموں و کشمیر کے عوام کے بنیادی حقوق، شناخت اور مستقبل سے متعلق اہم قانونی اور انسانی پہلوؤں کو بھی مزید نمایاں کر دیا۔ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے مشکلات، غیر یقینی صورتحال اور اپنے بنیادی حقوق سے متعلق سنگین چیلنجز کا سامنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پاکستان کو اپنے بیرونی اور اندرونی چیلنجز سے نمٹنا ہوگا، سردار مسعود

ہائبرڈ وارفیئر محض نظریاتی تصور نہیں تنازع کا ارتقائی اور عملی طریقہ بن چکی، زبیر محمود حیات

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اے سی ڈی سی - آئی ایس ایس آئی نے "انڈیاز ہائبرڈ وارفیئر: امپلیکیشنز فار پاکستان نیشنل سیکیورٹی" کے عنوان سے ایک کتاب کا اجرا کیا آرمز کنٹرول اینڈ ڈس آرمامنٹ سینٹر (اے سی ڈی سی)، انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز اسلام آباد (آئی ایس ایس آئی) نے ڈاکٹر محمد علی کی تصنیف کردہ کتاب "انڈیاز ہائبرڈ وارفیئر: امپلیکیشنز فار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ڈپٹی کمشنر ندیم ناصر کا سیف سٹی کنٹرول روم اور راجہ بازار کا تفصیلی دورہ

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کیپٹن (ر) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد، وزیر مملکت وجیہہ قمر یوم استحصال بارے تصویری نمائش کا افتتاح کر رہی ہیں

ترامڑی، علی پور میں مسائل کے انبار، شہری بنیادی سہولیات سے محروم

گیس، بجلی، پانی، صفائی اور مہنگائی کے مسائل سنگین، شہری منتخب نمائندوں اور انتظامیہ سے مایوس

وفاقی دارالحکومت ہونے کے باوجود انہیں وہ سہولیات میسر نہیں جو پنجاب میں دستیاب، شوکت، اعجاز بٹ، آفاق

اسلام آباد (راشد محمود ستی) کے دیہی علاقے، علی پور کے مکینوں نے بنیادی شہری سہولیات کی عدم فراہمی پر شدید تشویش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد، دیہی علاقوں کے شہری شوکت مغل، اعجاز بٹ آفاق احمد شہرنامہ سے گفتگو کر رہے ہیں

گوجرخان ایس پی انعم شیر کا چہلم

امام حسینؓ جلوس سکیورٹی کا جائزہ

گوجرخان (بیورو رپورٹ) ایس پی صدر راولپنڈی انعم شیر نے تھانہ جاتلی کے علاقے میں چہلم حضرت امام حسینؓ وشہدائے کربلا کے جلوس کے موقع پر سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر اے ایس پی گوجرخان، ایس ایچ او تھانہ جاتلی اور دیگر پولیس افسران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

امتحانی عملے اعزازیوں میں اضافے کی منظوری

حافظ محمد بشارت کا چیئرمین فیڈرل بورڈ اور بورڈ آف گورنرز کا شکریہ

ہزاروں اساتذہ اور دیگر ملازمین کی حوصلہ افزائی ہوگی، ممبر بورڈ آف گورنرز

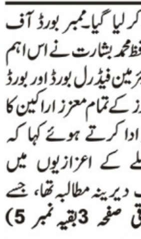

اسلام آباد (نمائندہ۔شہرنامہ) فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (FBISE) کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس میں امتحانی نظام سے وابستہ ممتحنین، سپروائزری اسٹاف اور دیگر امتحانی عملے کے اعزازیوں، الاؤنسز میں نظرثانی کی تجاویز کو اکثریت رائے سے منظور کر لیا گیا۔ ممبر بورڈ آف گورنرز حافظ محمد بشارت نے اس اہم فیصلے پر چیئرمین فیڈرل بورڈ اور بورڈ آف گورنرز کے تمام معزز اراکین کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ امتحانی عملے کے اعزازیوں میں اضافہ ایک دیرینہ مطالبہ تھا، جسے مہنگائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

یومِ استحصالِ کشمیر ستھرا پنجاب کا جامع صفائی پلان تیار

ایجنسی صفائی کے بہترین انتظامات یقینی بنائے گی، ساجد صفدر

راولپنڈی (نمائندہ۔شہرنامہ) یوم استحصال کشمیر 5 اگست کے موقع پر ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی نے شہر بھر میں منعقد ہونے والی تقریبات ریلیوں اور خصوصی پروگراموں کے لیے جامع صفائی پلان ترتیب دے دیا ہے پلان کے تحت تمام جلوسوں، ریلیوں اور تقریبات کے مقامات پر زیرو ویسٹ صفائی چونے کا چھڑکاؤ ویسٹ کلیکشن اور صفائی عملے کی خصوصی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

لاہور، شہدائے کربلا کے چہلم کے جلوس میں زائرین کی بڑی تعداد شریک ہے

نیشنل پریس کلب اور فاطمہ الزہراء میڈیکل سینٹر میں معاہدہ

این پی سی ممبران اور سٹاف کو فیس میں خصوصی رعایت فراہم کی جائیگی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) نیشنل پریس کلب اسلام آباد اور فاطمہ الزہراء میڈیکل سینٹر کے درمیان صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کو معیاری اور رعایتی طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کر دیئے گئے، نیشنل پریس کلب کے صدر عبدالرزاق سیال اور مرکزی مسلم لیگ کے صدر انعام الرحمان کمبوہ نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

TIKA NATIONAL PRESS CLUB ISLAMABAD TIKA
NPC

صدر نیشنل پریس کلب عبدالرزاق سیال اور صدر مرکزی مسلم لیگ انعام الرحمان کمبوہ معاہدہ کی دستاویز کے ہمراہ

سی ڈی اے سینی ٹیشن ڈائریکٹوریٹ کی نجکاری قبول نہیں، یٰسین

انتظامیہ سی بی اے یونین کے ساتھ فوری میٹنگ کرے، اورنگزیب خان

مزدور یونین وفاقی ترقیاتی ادارہ کا بھرپور احتجاج، کام چھوڑ ہڑتال کی وارننگ

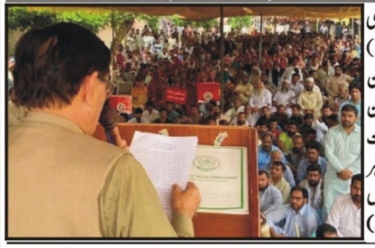

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سی ڈی اے مزدور یونین (سی بی اے) کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ سی ڈی اے سینی ٹیشن ڈائریکٹوریٹ کی نجکاری کسی صورت قبول نہیں، ملازمین کے حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے، محنت کشوں کو نجکاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسلام آباد پولیس کا کریک ڈاؤن، 17 جرائم پیشہ عناصر گرفتار

گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی

اسلام آباد (کرائم رپورٹر): اسلام آباد پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے سنگین جرائم میں ملوث عدالتی مفروروں، مجرمان اشتہاریوں اور منشیات فروشوں سمیت 17 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی ہدایات پر مختلف تھانوں کی پولیس ٹیموں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

حنیف عباسی گروپ ن لیگ کو تقسیم کر چکا ہے، ہارون شیخ

کشمیر الیکشن میں کامیابی، مریم اورنگزیب، ناصر بٹ، شیخ ارسلان ودیگر کو خراج تحسین پیش

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) مسلم لیگ ن کے رہنما ایم این اے محترمہ طاہرہ اورنگزیب، سینئر وزیر مریم اورنگزیب اور سینیٹر ناصر بٹ، پنجاب کے نائب صدر شیخ ارسلان حفیظ، سجاد خان، مرزا منصور بیگ اور دیگر کارکنوں نے امیدواروں کے ساتھ مسلم لیگ ن کے پارٹی منشور کو گھر گھر کمپین کی ووٹ کو کنوسنگ کی ان سب کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے خراج تحسین پیش کرتے ہیں جن کی محنت اور لگن کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

اعلانِ تقرری

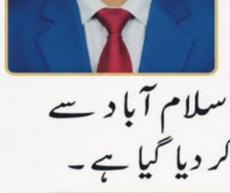

روزنامہ

شہرنامہ اسلام آباد

راشد محمود ستی کو ضلع اسلام آباد سے کورٹ رپورٹر مقرر کر دیا گیا ہے۔

سرکاری اور غیرسرکاری ادارے نوٹ فرمالیں۔

خبریں، اشتہارات، مرسلات کے لیے رابطہ کریں۔

ادارہ: 0512240356

PHA FOUNDATION

MINISTRY OF HOUSING & WORKS
GOVERNMENT OF PAKISTAN

FINAL NOTICE

Allottees of I-12/1 Project

In the light of terms of allotments made by PHA-Foundation where the Authority has certified the amount is outstanding as on **July 26, 2026.** Cancellation notices to this effect were also issued to all concerned but they have not yet cleared their outstanding dues. The names of allottees have not been uploaded in order to keep the privacy and dignity of the allottee, However, the list of defaulters along with outstanding dues have been uploaded on PHA Foundation website. Defaulter allottees are hereby finally instructed in their own interest through this advertisement to pay all outstanding dues and produce necessary evidence to this office on or before **August 21, 2026,** failing which their allotment shall stand cancelled and deposited amount shall be refunded after making necessary deductions as per terms and condition of allotments. If you already made this payment to contact PHA for clarification in your payment statement.

Sr No	Category	Apartment No	Default Amount
1	D	A.105	658,580
2	D	A.206	189,276
3	D	A.304	400,000
4	D	A.403	200,518
5	D	A.504	422,342
6	D	A.611	550,105
7	D	A.809	371,378
8	D	A.914	240,834
9	D	B.002	1,202,561
10	D	B.608	177,508
11	D	B.807	203,179
12	D	C.105	329,290
13	D	C.410	388,274
14	D	D.111	1,674,100
15	D	D.312	427,656
16	D	D.316	832,250
17	D	D.414	843,222
18	D	D.512	478,750
19	D	D.610	251,459
20	D	E.003	217,468
21	D	E.505	510,000
22	D	E.705	174,170
23	D	E.709	205,852
24	D	E.713	495,834
25	D	E.914	455,606
26	D	F.108	288,276
27	D	F.209	101,426
28	D	F.502	341,150
29	D	F.801	812,814
30	D	F.810	488,750
31	D	G.302	427,368
32	D	G.409	802,337
33	D	G.503	563,126
34	D	G.512	211,170
35	D	G.902	534,792
36	D	G.907	534,792
37	D	H.311	213,830
38	D	H.509	250,416
39	D	H.614	208,510
40	D	J.002	293,592
41	D	J.011	591,458
42	D	J.304	240,392
43	D	J.604	205,872
44	D	J.614	431,650
45	D	J.615	834,150
46	D	J.701	408,712
47	D	J.711	274,580
48	D	J.906	311,770
49	D	K.107	859,850
50	D	K.501	1,508,800
51	D	K.804	488,750
52	D	N.207	210,513
53	D	N.307	1,143,800
54	D	N.507	211,170
55	D	N.508	421,311
56	D	N.906	240,828
57	D	P.305	1,599,863
58	D	P.407	211,170
59	D	P.409	1,587,048
60	D	P.802	203,198
61	D	P.905	1,653,800
62	D	P.906	348,005
63	D	Q.009	591,450
64	D	Q.615	556,082
65	D	Q.709	387,166
66	D	Q.807	244,375
67	D	T.101	398,434
68	D	T.414	250,935
69	D	T.510	642,711
70	D	T.607	251,451
71	D	T.709	247,913
72	D	T.805	1,062,700
73	D	T.901	240,826
74	D	T.904	240,828
75	D	U.604	278,019
76	D	U.605	278,019
77	D	U.606	278,019
78	D	U.607	278,019
79	D	U.608	278,021
80	D	U.610	556,040
81	D	U.703	247,249
82	D	X.202	222,496
83	D	X.204	1,438,800
84	D	X.405	1,833,167
85	D	X.702	274,470
86	D	X.707	495,829
87	D	X.804	541,873
88	D	Y.004	1,328,800
89	D	Y.208	273,000
90	D	Y.209	574,804
91	D	Y.713	543,747
92	D	Y.801	255,936
93	D	Y.816	255,936
94	D	Y.901	266,792
95	D	Y.905	252,166
96	E	L.510	531,437
97	E	L.706	396,976
98	E	L.707	487,686
99	E	L.801	200,095
100	E	L.906	151,266
101	E	R.203	1,723,750
102	E	R.705	405,804
103	E	R.713	446,710
104	E	S.406	561,237
105	E	S.509	358,359
106	E	S.510	316,092
107	E	S.711	448,370
108	E	S.714	495,750
109	E	S.802	266,867
110	E	S.806	442,072
111	E	S.905	294,842
112	E	V.201	326,674
113	E	V.213	791,057
114	E	V.303	489,302
115	E	V.305	1,950,000
116	E	V.307	503,751
117	E	V.309	242,950
118	E	V.907	322,072
119	E	W.213	511,557
120	E	W.413	191,076
121	E	W.904	540,587
122	E	W.905	540,587
123	E	W.906	270,292
124	E	W.909	1,665,000
125	E	W.910	540,587
126	E	Z.002	550,423
127	E	Z.103	515,557
128	E	Z.209	423,463
129	E	Z.304	288,003
130	E	Z.406	564,737
131	E	Z.510	442,704
132	E	Z.605	366,005

PID(I)1115/26

For further detail/clarification of dues, you may contact
PHA-F Head Office at following
Telephone numbers 051-9244173, 051-9244176
Head Office: Ground Floor, Shaheed-e-Millat Secretariat, Jinnah Avenue, Islamabad